کرناٹک اقلیتی ترقیاتی کارپوریشن لمٹیڈ بنگلور

(حکومت کرناٹک کا ماتحتی ادارہ)
وشویشوریا سنٹر، 12 ویں منزل، مین ٹاور،
ڈاکٹر بی آر امبیڈکر رویدھی، بنگلور۔ 560001
فون: 22864782 ای میل: kmdcblr@yahoo.co.in ویب سائٹ www.kmdc.in

کارپوریشن کی اسکیمیں

۱ سواوالمبنا مارجن منی لون اسکیم (سواوالمبنا زرامداد قرضہ اسکیم)

اس اسکیم کے تحت تجارتی کاروبار، صنعتوں اور زراعت پر مبنی سرگرمیوں کیلئے مختلف قومیائی بینکوں/ مالیاتی اداروں کے ذریعہ ایک لاکھ روپیوں تک قرضہ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ پراجکٹ کی لاگت کا 20 فیصد حصہ کارپوریشن کی جانب سے 7 رفیصد سود پر مارجن منی قرضہ کے طور پر دیا جائے گا، بقیہ رقم بینکوں/ مالیاتی اداروں سے فراہم کی جائے گی۔ کارپوریشن کی جانب سے 5000 روپے بھی سبسیڈی کے طور پر دیئے جائیں گے۔

اس اسکیم کے تحت مذہبی اقلیتوں کی قومی بینکوں، کوآپریٹیو سوسائٹیوں حکومت کرناٹک کی زرعی اور دیہی ترقیاتی کوآپریٹیو بینکوں اور کرناٹک اسٹیٹ فائنانس کارپوریشن (کے ایس ایف سی) کی مدد اور تعاون سے تجارت چھوٹے پیمانے کی گھریلو صنعتیں اور زراعتی سرگرمیوں کو شروع کرنے اور ترقی دینے کیلئے مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

۱ شرما شکتی اسکیم:

اس اسکیم کے تحت اقلیتی طبقات کے ہنرمندوں/کاریگروں اور تکنیکی صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے تربیت دی جاتی ہے اور کاروبار قائم کرنے اور ترقی دینے کیلئے زیادہ سے زیادہ -/25000 روپے تک قرضہ کم شرح سود یعنی 4 فیصد سالانہ پر دیا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی مالی رقم میں سے 75 فیصد قرضہ اور 25 فیصد حتمی قرضہ واپسی کی شرط پر سبسیڈی سمجھا جائے گا۔

۱ اری اُو اسکیم (Arivu Scheme)

اس اسکیم کے تحت مذہبی اقلیتی طبقات کے طلباء کو ایم بی بی ایس، بی ای، بی ڈی ایس، ڈی ایڈ، آئی ٹی آئی ،نرسنگ، ایم بی اے، ڈپلومہ، ایم سی اے وغیرہ پیشہ وارانہ کورسوں میں تعلیم حاصل کرنے کیلئے 2 فیصد شرح سود پر قرضہ دیا جاتا ہے اور کورس مکمل کرنے کے ایک سال بعد یہ قرضہ کی ادائیگی شروع ہوگی۔ مزید تفصیلات کیلئے ڈسٹرکٹ آفیسر (DO,BCM) سے رابطہ کریں۔

V مائکرو لون اسکیم (چھوٹا قرضہ اسکیم)

شہری اور دیہی علاقوں میں رہنے والے مذہبی اقلیتی طبقات کے افراد عموماً پڑھے لکھے نہیں ہوتے وہ چھوٹا موٹا بیوپار کرتے ہیں۔ مثلاً ٹھیلا گاڑیوں میں ترکاریاں، پھل فروخت کرنا، کلائی کا کام کرنا، نہالی (Mattress) بنانا، پان کی دوکان، مونگ پھلی بیچنا، سائیکلوں کی درستگی، گیس، آرک ویلڈنگ، ٹائرولکنائزنگ، مچھلی فروخت کرنا ،چائے کی دوکان وغیرہ۔ کارپوریشن ایسے لوگوں کو مسلسل روزگار کیلئے 5 فیصد سالانہ شرح سود پر 10000 روپے قرضہ دیتا ہے۔

V مارجن منی قرضہ امداد (زرامداد قرضہ) کی رقم

کارپوریشن اقلیتی طبقات کے اہل و مستحق افراد کا انتخاب کرکے ان کی عرضیاں بینکوں کو روانہ کرتا ہے تاکہ قرضہ کی منظوری کیلئے مجوزہ کاروبار (پراجیکٹ) کے قابل عمل ہونے کی تصدیق ہوسکے۔ ضلعی کمیٹی منظور کردہ کاروبار کی تجویز کی تصدیق کرتی ہے اور کارپوریشن کو مارجن منی قرضہ اور سبسیڈی کی رقم جاری کرنے کی سفارش کرتی ہے۔ مارجن منی قرضہ 7 فیصد شرح سود پر دیا جاتا ہے۔ یہ قرضہ سبسیڈی نہیں ہوتا۔ بینکوں کی طرف سے فراہم قرضہ پر بینکوں کی جاریہ شرح کے مطابق سود لاگو ہوگا۔

مارجن منی قرضہ کے متعلق تفصیلات حسب ذیل ھیں

نمبر شمار	کاروبار کی لاگت	کارپوریشن سے مارجن منی قرضہ	کارپوریشن سے سبسیڈی	اسکیم سے فائدے اٹھانے والے شخص کا حصہ	بینک کے ایس ایف سی آپریٹیو سوسائٹیوں سے قرضہ کا حصہ
1	25000/-روپے تک	صفر	50فیصد زیادہ سے زیادہ 5000/-روپے	صفر	50فیصد زیادہ سے زیادہ 20,000/-روپے
2	25,001/-روپے تا 50,000/-روپے	20فیصد زیادہ سے زیادہ 10,000/-روپے	زیادہ سے زیادہ 5000/-روپے	5فیصد زیادہ سے زیادہ 2500/-	بقیہ رقم زیادہ سے زیادہ 32,500/-روپے
3	50.001/-روپے تا 1,00,000 روپے	10,000/- روپے تا 20,000/-روپے	زیادہ سے زیادہ 5000/-روپے	5فیصد زیادہ سے زیادہ 2500/- تا 5000/-روپئے	بقیہ رقم زیادہ سے زیادہ 32500/-روپے 70,000/-روپے تک

قرضہ حاصل کرنے کا طریقہ:

قرضہ لینے کے خواہشمند مذہبی اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدوار ضلعی سطح پر ضلعی دفتر (DO,BCM) سے درخواست فارم حاصل کریں، اسے پُر کر کے اسی دفتر میں پیش کریں۔ درخواست فارم کے ہمراہ ذات اور آمدنی سرٹیفکٹ پروجیکٹ رپورٹ اور رہائش کا ثبوت پیش کرنا ضروری ہے۔ درخواست ناموں کی جانچ کر کے انہیں ان بینکوں/ مالیاتی اداروں/کوآپریٹیو سوسائٹیوں کو بھیجا جائے گا جن کے دائرہ عمل میں درخواست گذار رہتا ہے۔ بینک یا مالیاتی اداروں کی طرف سے قرضہ منظور کئے جانے کے بعد کرناٹک اقلیتی ترقیاتی کارپوریشن قرضہ کیلئے ضلعی کمیٹی کی طرف سے تصدیق کردہ عرضیوں کا جائزہ لے کر مارجن قرضہ یا سبسیڈی جاری کرتا ہے۔کارپوریشن اقلیتی طبقات یا کوآپریٹیو سوسائٹی کے اراکین کو صنعتیں تجارت ،مویشی پالن ، زراعت سے متعلق کاروبار یا دیگر اسکیموں کے لئے قرضہ فراہم کرتا ہے۔

اھلیت:

درخواست گذار کا پیدائش یا مراجعت (سکونت) سے ریاست کرناٹک کا مستقل باشندہ ہونا لازمی ہے۔ ۔درخواست گذار کا تعلق سرکاری حکم نامہ کے مطابق اقلیتی طبقے سے ہونا چاہیئے۔ اس اسکیم کے تحت وہ درخواست گذار اہل ہیں جن کے کنبے کی سالانہ آمدنی -/22000 روپے سے زائد نہ ہو۔درخواست گذار کو متعلقہ کاروبار شروع کرنے کیلئے اس کے بارے میں خاطر خواہ واقفیت اور تجربہ حاصل ہونا چاہیئے۔

VI کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ذریعہ قرضہ

کارپوریشن نے ان کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ذریعہ قرضہ فراہم کرنے کا انتظام کیا ہے جو کوآپریٹیو سوسائٹی ایکٹ 1959 کے تحت رجسٹرشدہ ہوں۔اس کے علاوہ وہ منافع میں چل رہی ہوں اور جن کے پاس اپنے اراکین کو قرضہ دینے کیلئے خاطر خواہ مالیاتی فنڈ موجود ہو۔

جو سوسائٹیاں یہ سہولت حاصل کرنا چاہتی ہوں وہ مندرجہ ذیل دستاویزات پیش کریں۔

1 سوسائٹی کا رجسٹریشن سرٹیفکٹ

2 ۔گذشتہ تین سالوں کی سالانہ آڈٹ رپورٹ،اسٹیٹس رپورٹ(Status report) منافع اور خسارہ کی رپورٹ اور بیلنس شیٹ(Balance Sheet)

3 حساب کتاب سے متعلق کوئی ہیر پھیر نہ ہونے پر مبنی متعلقہ افسر کی رپورٹ

4 کوآپریٹیو سوسائٹی کے بائی لاز(Bye.laws) اور ریاستی کارپوریشن ،مالیاتی ادارہ سے فنڈ حاصل کرنے کیلئے وضع کئے گئے جواز کی تفصیلات۔

5 قرضوں اور سود کی رقم کی وصولی اور کارپوریشن کو ادائیگی سے متعلق دستاویز معاہدہ(Contract deed)

6 کارپوریشن کی طرف سے منظور کردہ مارجن منی(Margin Money) کی وصولی اور مستحقین میں اس کی تقسیم اور ضروری اطلاعات پیش کرنے سے متعلق مکتوب ضمانت(Guarantee letter)

VII گنگا کلیان اسکیم (آبپاشی عامہ۔Community Irrigation)

اس اسکیم سے مستقل آبی وسائل (ندیوں) کے پانی کو پائپ لائنوں کے ذریعہ لفٹ آبپاشی (Lift irrigation) کے استعمال سے آبپاشی کی سہولت فراہم کی جائے گی۔جہاں مستقل یا سال بھر جاری رہنے والے آبی وسائل فراہم نہ ہوں۔زیرزمین نل کنویں(Borewell) کھودے جاتے ہیں اور ماہرین ارضیات کی مدد سے آبی ذخیروں کی شناخت کی جاتی ہے،پانی ذخیرہ کرنے کے ٹینک تعمیر کئے جاتے ہیں اور پائپوں کے ذریعہ زمینوں تک پانی پہنچایا جاتا ہے۔کارپوریشن ان نل کنوؤں کی پانچ سال تک دیکھ ریکھ کریگا۔

اس کے بعد وہ اسکیم سے فائدہ حاصل کرنے والے افراد کی صارفین سوسائٹیوں کے حوالے کردی جاتی ہیں۔ کسانوں کوزرعی ماہرین سے صلاح ومشورہ دیا جاتا ہے تاکہ بہتر فصل اگائی جاسکے۔اس اسکیم کے بہتر فروغ کیلئے فروغ کنندگان (Promoters) کا تقرر کیا جاتا ہے۔یہ اسکیم مکمل طور پر زرتعاون (سبسیڈی) اسکیم ہے۔

انفرادی بورویل اسکیم

متعلقہ افسران کی طرف سے منظوری ملنے کے بعد انفرادی بورویل اسکیم کے تحت 2 تا5 ایکڑ زمین کے مالک اور مستحق امیدواروں کیلئے ایک بورویل کھدوائی جائے گی۔اور پمپ سٹ بھی لگایا جائے گا تاہم اس پر بجلی کا کنکشن اور دیگر سہولتیں متعلقہ افراد ہی کو کرنا ہوگا۔اس اسکیم کیلئے سرکاری حکم نامہ کے مطابق مجموعی اخراجات ایک لاکھ روپیوں سے زیادہ نہ ہوں گے۔

آبپاشی عامہ (Community irrigation) **اسکیم کی خصوصیات**:۔

1. اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے مستحقین کا تعلق اقلیتی طبقے سے ہونا ضروری ہے جس کی وضاحت سرکاری حکم نامہ میں کی گئی ہے۔
2. ریاستِ کرناٹک کا مستقل باشندے ہونا ضروری ہے۔
3. انہیں چھوٹے اور درمیانی سطح کے کسان ہونا چاہیئے۔
4. کنبے کی سالانہ آمدنی **22000/-** روپیوں سے زائد نہ ہو۔

VIII زمین خریداری کی اسکیم

اس اسکیم کے تحت کارپوریشن دیہی علاقوں میں زراعتی زمین خرید کر غریب بے زمین کسانوں کو فراہم کرے گا۔2 ایکڑ خشک زمین یا ایک ایکڑ زرخیز زمین (تری) ہر ایک مستحق کسان کو فراہم کی جائے گی۔ہر ایکڑ زمین کی قیمت 30.000/- روپئے یا سرکاری رہنمائی والی مقررہ قیمت (Guidance Value) ہوگی۔زمین کی قیمت 50 فیصد قرضہ اور 50 فیصد سبسیڈی برائے مستحقین سمجھا جائے گا۔قرضہ 4 سالانہ قسطوں میں 6 فیصد شرح سود سالانہ کے ساتھ ادا کرنا ہوگا۔

IX قومی ترقیاتی اور مالیاتی کارپوریشن اسکیم۔

National Minorities Development and Finance Corporation Scheme (NMDFC)

قومی اقلیتی ترقیاتی اور مالیاتی کارپوریشن (این ایم ڈی ایف سی) ہندوستان بھر میں مذہبی اقلیتوں کی فلاح و بہبود

کیلئے 1994 میں قائم کیا گیا۔ مذکورہ کارپوریشن اپنے حلیف اداروں کے ذریعہ اقلیتوں کو فنڈ فراہم کرے گا۔ این ایم ڈی ایف سی کی منظور کردہ اسکیوں کیلئے ریاست کو قرضہ کے طور پر فنڈ اپنے حلیف اداروں کے ذریعہ فراہم کرے گا۔ این ایم ڈی ایف سی (استشنائی قرضہ) مارجن منی اور مارجن منی قرضہ کے تحت معیاری قرضہ کے طور پر قرضہ جاری کرے گا۔ (این ایم ڈی ایف سی) پروجیکٹ کی مالیت کا 25 فیصد جاری کرے گا۔ 10 فیصد ریاستی کارپوریشن سے 60 فیصد بینک/ کے ایس ایف سی سے اور 5 فیصد مستفید فرد کا حصہ ہوگا۔ میعادی قرضہ اسکیم کے تحت این ایم ڈی ایف سی سے 85 فیصد اور ریاستی کارپوریشن سے 10 فیصد اور مستفید فرد کا حصہ 5 فیصد ہوگا۔

قرضہ کیلئے درخواست دینے کا طریقہ:

قرضہ کے لئے خواہشمند اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد مقررہ درخواست نامہ مذہب اور آمدنی سرٹیفکٹ ،فوٹو وغیرہ کے ساتھ پُر کر کے متعلقہ دفتر میں پیش کریں۔ این ایم ڈی ایف سی کی منظور کردہ اسکیموں کیلئے متعلقہ ضلعی افسر انٹرویو کیلئے طلب کریں گے اور مستحق افراد کا انتخاب کیا جائے گا۔ انتخاب کے بعد صدر دفتر کی ہدایت کے مطابق مطلوبہ دستاویزات ضلعی افسر کو پیش کرنا ہوگا۔ یہ دستاویزات صدر دفتر کو بھیجے جائیں گے تا کہ انتخابی کمیٹی کی سفارش پر قرضہ جاری کیا جا سکے۔

ٹریننگ اسکیم

این ایم ڈی ایف سی کی روزگار تربیت اسکیم کے تحت مندرجہ ذیل ہنرمندیوں میں تربیت دی جائے گی تا کہ اقلیتی طبقات کے بے روزگار نوجوان خود روزگار قائم کرنے کے قابل بن جائیں یا انہیں بہتر روزگار مل سکے۔ یہ تربیت حکومت سے تسلیم شدہ اداروں کے ذریعہ دی جاتی ہے۔

نمبر شمار	تربیت کا نام	میعاد
1	کال سنٹر ٹریننگ	6 ماہ
2	ویب تکنالوجیز ٹریننگ	6 ماہ
3	کمپیوٹر ٹریننگ	6 ماہ
4	فیشن تکنالوجی	6 ماہ
5	زردوزی/کشیدہ کاری یا ایمبرائڈری	6 ماہ

نوٹ: نمبر شمار 4 اور 5 کے تحت بتائی گئی تربیت مہیلا سمردھی یوجنا کے تحت دی جائے گی۔

x ایس ایم ڈی ایف سی کے چھوٹے قرصے (مائکرو لون) کی اسکیم

این ایم ڈی ایف سی ریاستی اقلیتی کارپوریشن کے ذریعہ چھوٹے اور معمولی کاربار کیلئے اقلیتی طبقات کے افراد کو -/5000 روپے تا -/10,000 روپے قرضہ فراہم کرتا ہے۔ یہ قرضہ این جی او/ ایس ایچ جی رجسٹرڈ سوسائٹیوں اور اسوسی ایشن کے توسط سے دیا جاتا ہے۔ یہ قرضہ ایسی رجسٹرڈ سوسائٹیوں اور انجمنوں میں نام درج کرانے والے افراد کو دیا جائے گا جنہوں نے خدمات کو اپنا نصب العین بنایا ہے اور ان کی کارکردگی اطمینان بخش ہو۔

اے معیادی قرضے کیلئے کارپوریشن 6 فیصد شرح کے حساب سے سود لے گا۔

بی مائکرولون کیلئے 5 فیصد سود لیا جائے گا۔

XI اقلیتوں کی کثیر آبادی والے علاقوں میں ترقیاتی پروگرام Minorities Clusters Development Programme

وزارت اقلیتی امور نے **2001** کی مردم شماری کی بنیاد پر ملک بھر میں **24** ریاستوں میں واقع **388** شہری علاقوں کو اقلیتی کثیر آباد والے علاقے (**Minority Clusters**) قرار دیا ہے جہاں کثیر پیمانے پر ترقیاتی کام کئے جائیں گے۔ ابتدائی طور پر سال **2008-09** میں **40** کثیر آبادی والے علاقوں کو این ایم ڈی ایف سی کی سرگرمیوں کیلئے منتخب کیا گیا ہے۔ کرناٹک میں دھارواڑ، گلبرگہ، منگلور اور بلاری کو کثیر آبادی والے مراکز (**Clusters**) قرار دیا گیا ہے۔ یہاں کے ایم ڈی ایف سی نے ایس سی اے کی حیثیت سے مندرجہ ذیل سرگرمیاں کا اہتمام کیا ہے۔

(**1**) آگاہی کیمپ (**2**) معیادی قرضہ (**3**) مائکرو قرضہ (**4**) پیشہ ورانہ تربیت (**5**) ای ڈی پی تربیت (**6**) مہیلا سمردھی یوجنا (**7**) کمپیوٹر اپلیکیشن کورس۔

XII مہیلا سمردھی یوجنا

خواتین اقلیتی طبقات کے درمیان اہم رابطہ ہیں اس لئے ان کو بااختیار بنانے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات کئے جاتے ہیں۔

1. آمدنی بڑھانے کی ہنرمندیاں/سرگرمیاں بڑھا کر صلاحیت میں سدھار لانا
2. اپنی مدد آپ گروپ (ایس ایچ جی) (**Self Help Group**) قائم کرنے کیلئے خواتین کی حوصلہ افزائی اور انہیں مائکرو قرضے۔

3 خواتین کیلئے موزوں پیداوار پر مبنی سرگرمیوں کا قیام۔

مذکورہ بالا طریقے پر انحصار کرتے ہوئے این ایم ڈی ایف سی نے مہیلا سمردھی یوجنا شروع کی جو خواتین کو تربیت دینے کے بعد انہیں معمولی قرضے فراہم کرتی ہے۔تربیت کے دوران ان کو ایک اپنی مدد آپ (سیلف ہیلپ گروپ) کے طور پر جوڑا جاتا ہے۔

اس اسکیم کے تحت خواتین کیلئے موزوں تمام سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔گروپ کی ہر رکن کے لئے **25000/-** روپے مائکرو قرضہ دیا جائے گا اور خواتین کیلئے شرح سود صرف **4** فیصد رکھا گیا ہے۔

خواتین کو ترجیح

سرکاری حکم نامہ کے تحت یہ پروگرام قرضہ اسکیموں، سبسیڈی اسکیم اور ٹریننگ اسکیموں میں خواتین کو **33.33** فیصد حصہ داری دینے کیلئے وضع کیا گیا۔

کس سے رابطہ کریں

اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے کارپوریشن کی طرف سے وضع کی گئی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند اقلیتی طبقات کے افراد اپنے اضلاع میں ضلعی افسر سے رابطہ کریں۔

اقلیتی ڈائرکٹوریٹ

وشویشوریا ٹاور، 20ویں منزل، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر رویدھی، بنگلور 650001
فون-22863618   ویب سائٹ www.gokdom.com

ڈائرکٹوریٹ کی اسکیمیں

1 اقلیتوں کیلئے شادی محل/کمیونٹی ہال

مذہبی اقلیتی طبقات کی ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کیلئے رضا کارانہ تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی خاطر شادی محل/کمیونٹی ہال کی تعمیر کیلئے ضلع ہیڈکوارٹر میں 50 لاکھ روپے تک مالیاتی امداد منظور کی جاتی ہے اور غیر ضلعی صدر مقامات میں 20 لاکھ روپے تک منظور کئے جاتے ہیں۔ درخواستیں متعلقہ دستاویزات کے ساتھ پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے محکمہ کے ڈسٹرکٹ آفسر کو دئے جائیں اور ان درخواستوں کو ڈپٹی کمشنر کی طرف سے سفارش ملنی چاہئے۔

اہم شرائط

(i) رضا کارانہ اداروں کا عرضیاں دینے سے کم از کم 3 سال قبل رجسٹریشن ہوا ہونا لازمی ہے۔

(ii) ان اداروں کو پروجیکٹ کی لاگت کا کم از کم 50 تا 75 فیصد فنڈ جمع کرنے کی اہلیت ہونی چاہئے۔ مزید معلومات کیلئے ضلع کے ڈسٹرکٹ آفسر (DO,BCM) برائے پسماندہ طبقات اور اقلیتوں سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

2 اقلیتوں کیلئے ہاسٹلوں کی تعمیر

اس اسکیم کے تحت اقلیتی طبقات کے غریب اور مستحق طلباء کو بہتر ماحول فراہم کرنے کیلئے ڈپٹی کمشنر یا ضلع پنچایت کی طرف سے سرکاری ہاسٹل تعمیر کئے جاتے ہیں۔ ہاسٹل میں داخلہ لینے کے اہل طلباء کا انتخاب ضلعی سطحی پر کیا جاتا ہے، ضلع کے پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے محکمہ کے ضلعی افسر ہی نوڈل افسر ہوں گے۔

3 ہنرمندی کے فروغ کا پروگرام (کوشلیا)

اقلیتی طبقات کے بے روزگار نوجوانوں کی ہنرمندیوں کے فروغ میں مدد کیلئے اور انہیں بہتر روزگار کے حصول کے قابل بنانے کے لئے مندرجہ ذیل تربیت دی جاتی ہے۔

i کمپیوٹر

ii ایر ہوسٹس

iii ملبوسات کی تیاری کی ٹریننگ اور فیشن ڈیزائننگ

iv پلاسٹک ٹکنالوجی ٹریننگ

v گورنمنٹ ٹول روم ٹریڈس

vi علاقائی ہنرمندیوں سمیت دیگر تربیت۔

یہ تربیت مندرجہ ذیل سرکاری ایجنسیوں کی طرف سے دی جاتی ہے۔

(اے) گورنمنٹ ٹول روم اینڈ ٹریننگ سنٹر۔

(بی) سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف پلاسٹک ٹکنالوجی،

(سی) اپیرل ٹریننگ اینڈ ڈیزائن سنٹر، میسور، بنگلور

(ڈی) ایر ہوسٹس ٹریننگ ایجنسی

(ای) الیکٹرانکس کارپوریشن آف انڈیا

(ایف) کیونکس اور دیگر تسلیم شدہ ایجنسیاں

(جی) نرسنگ کورس جس کیلئے حکومت کی طرف سے مقرر کردہ فیس جی این ایم اور بی ایس سی (نرسنگ) کورسوں کیلئے ادا کی جائے گی۔

اسکیم کا مقصد اقلیتی طبقات کے نوجوانوں کو معاشی طور پر خودکفیل بنا کر بے روزگاری دور کرنا ہے۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ افسر، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کا محکمہ اور ڈائرکٹوریٹ، نوڈل افسران ہیں۔

4 مرارجی دیسائی اقامتی اسکول

محکمہ اقلتوں کو 6ویں تا 10ویں جماعت تک مخلوط تعلیم کے طور پر مفت اقامتی تعلیم فراہم کرنے کیلئے متعدد مرارجی دیسائی اقامتی اسکول چلا رہا ہے۔ یہ اسکول کرناٹک اقامتی تعلیم کے اداروں کی سوسائٹی اور ضلع پنچایت کی طرف سے چلائے جاتے ہیں۔

طلباء کا انتخاب مقامی اخبارات میں اشتہار دے کر اور ضلعی سطح پر ٹسٹ اور انٹرویو کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔

ہر ضلع میں پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے محکمہ کے ضلعی افسر نوڈل افسر رہیں گے۔

5 سرکاری اقلیتی اسکولوں کے لئے تدریسی اور تعلیمی امداد

اس اسکیم کے تحت اقلیتی اسکولوں کو سالانہ 10,000 روپے تک تدریسی اور تعلیمی امداد دی جانی چاہیئے ضلعی سطح پر یہ اسکیم پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے محکمہ کے ضلعی افسر کی طرف سے محکمہ تعلیمات عامہ کے ڈپٹی ڈائرکٹر کے تعاون سے نافذ کی جاتی ہے۔ڈپٹی کمشنر کی صدارت میں ڈسٹرکٹ کمیٹی فائدہ حاصل کرنے والے اسکولوں کا انتخاب کرتی ہے ضرورت منداسکول ایک سادہ کاغذ پر اپنی ضرورت سے متعلق تفصیلات لکھ کر ضلعی افسر (DO,BCM) پسماندہ طبقات اور اقلیتی محکمہ کو پیش کر سکتے ہیں۔

6 اقلیتی طلباء کیلئے مالی ترغیبات (اسکالرشپ)

اقلیتی طبقات کے طلباء کو تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے میں مدد کرنے کیلئے مندرجہ ذیل لحاظ سے مالی ترغیبات دی جاتی ہیں۔

i جو طلباء ایس ایس ایل سی مکمل کر کے پی یو سی سال اول اور بعدازاں پی یو سی سال دوم میں پڑھتے ہیں ان کو سالانہ -/3000 روپے

ii جو طلباء پی یو سی سال دوم مکمل کر کے ڈگری کورس سال اول میں داخلہ لیتے ہیں ان کو سالانہ 4000 روپے

iii جو کوئی بھی ڈگری مکمل کر کے پوسٹ گریجویشن میں داخلہ لینے والے طلباء کو سالانہ 5000 روپے۔

درخواست ضلع پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے محکمہ کے ضلعی افسر کو پیش کی جائیں۔ڈپٹی کمشنر کی قیادت میں ضلعی کمیٹی مستحق طلباء کا انتخاب کرتی ہے۔

7 اقلیتوں کے لئے نئے ہاسٹل

اقلیتوں کی تعلیمی ترقی میں مدد کیلئے سال 2006-2007 تک اقلیتی محکمہ کے تحت صرف 23 سرکاری ہاسٹل تھے۔2007-2008 میں حکومت نے متعدد اضلاع میں 75 نئے ہاسٹلوں کی تعمیر کیلئے منظوری دے دی ہے۔2009-2010 میں 25 نئے ہاسٹل منظور کیئے گئے ہیں۔کل 123 ہاسٹل منظور۔

یہ ہاسٹل قائم کرنے کیلئے محکمہ پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے ضلعی افسر ہی نوڈل افسر ہوں گے جو طلباء کے داخلوں کیلئے کارروائی کریں گے۔محکمہ پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کی طرف سے مقامی اخبارات میں اشتہارات کے ذریعہ اہل اور مستحق طلباء کی طرف سے عرضیاں طلب کی جاتی ہے جو طلباء ان ہاسٹلوں میں داخلے کے خواہشمند ہوں وہ محکمہ پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے ضلعی افسر سے رابطہ کریں۔

8 اقلیتی طبقہ کیلئے اسکالرشپ

دسویں جماعت سے پہلے کی تعلیم (پری میٹرک) کیلئے اقلیتی طبقات کے ضرورت مند طلباء کو مالیاتی امداد دینے کیلئے اقلیتوں کے محکمہ نے 2008-2007 میں ایک نئی اسکیم شروع کی ہے جس کے تحت اسکالرشپ دی جاتی ہے۔

9 اقلیتی اداروں کی طرف سے چلائے جانے والے ہاسٹلوں کو گرانٹ ان ایڈ

اقلیتی طبقات کے اداروں کی طرف سے چلائے جانے والے ہاسٹلوں کی مرمت، تعمیراتی ترمیم وغیرہ کیلئے ایک لاکھ روپے تک تعمیراتی گرانٹ دیا جاتا ہے۔

خواہشمند ادارے، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے محکمہ کے ضلعی افسر (DO,BCM) کو درخواست پیش کریں۔

10 اقلیتوں کیلئے روزگار تربیت

بے روزگار نوجوانوں کے لئے مختلف ہنرمندیوں مثلاً الیکٹریکل، وائرمین، تعمیراتی کام کاج کی نگرانی، ریڈیو، ٹی وی درستگی، ٹیلرنگ، ایمبرائیڈری وغیرہ میں تربیت دی جاتی ہے۔ محکمہ کی جانب سے ٹریننگ کی فیس اور امیدواروں کو بھتہ دیا جاتا ہے۔

یہ اسکیم ضلعی شعبہ کے ماتحت ہے اور ضلعی پنچایتوں کی طرف سے نافذ کی جاتی ہے۔ امیدواروں کا انتخاب ضلعی سطح پر کیا جاتا ہے۔ محکمہ پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے ضلعی افسر ہی نوڈل افسر ہیں اور ان سے تفصیلات طلب کی جاسکتی ہیں۔

11 اقلیتوں کے یتیم خانہ کو گرانٹ ان ایڈ

اس اسکیم کے تحت یتیم خانوں میں مقیم پہلی تا 10 ویں جماعت پڑھنے والے مستحق یتیم اور بے سہارا طلباء کو فی کس ماہانہ 150 روپے بھتہ دیا جاتا ہے۔ یہ اسکیم ضلعی شعبہ کے ماتحت ہے اور ضلعی پنچایت کے ذریعہ نافذ کی جاتی ہے۔

جو یتیم خانے تسلیم شدہ ہیں اور گرانٹ ان ایڈ لینے والوں کی فہرست میں شامل ہیں ان کو اس اسکیم کے تحت مالیاتی امداد دی جاتی ہے۔ محکمہ پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے ضلعی افسر ہی نوڈل افسر ہیں ان سے رابطہ کر کے تفصیلات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

12 اقلیتی طبقات کے لاء گریجویٹ کو تربیت

اس اسکیم کے تحت اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے لاگریجویٹوں کو ماہانہ بھتہ کی صورت میں مالیاتی امداددی جاتی ہے۔انہیں سرکاری وکیلوں کے زیرنگرانی یا20 سال کا تجربہ رکھنے والے وکیلوں کے ذریعہ تربیت دی جاتی ہےاورانہیں چارسال تک 1000روپے ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔

13 اقلیتی طلباء کیلئے وظیفے

اس اسکیم کے تحت آئی ٹی آئی یا ڈپلومہ کورسوں میں پڑھنے والے اقلیتی طبقات کے طلباءکو 10 مہینوں تک ماہانہ 150 روپے وظیفہ دیا جاتا ہے یہ ضلعی شعبہ کی اسکیم ہےاورضلع پنچایت کے ذریعہ نافذ کی جاتی ہے۔مزید تفصیلات کیلئے محکمہ پسماندہ طبقات اوراقلیتوں کے ضلعی افسرسے رابطہ کریں۔

مزید تفصیلات کیلئے رابطہ کریں

اقلیتی ڈائرکٹوریٹ

20ویں منزل، مین ٹاور، وشویشوریا ٹاورس

ڈاکٹربی آرامبیڈکرویدھی، بنگلور560001

فون:22863618

اقلیتی طبقات کے طلباء کیلئے مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کی جانے والی دسویں جماعت سے پہلے کی (پری میٹرک) اسکالرشپ

(حکومت ہند کی اسکیم)

(01 - 04 - 2008 سے نافذ)

درخواستیں ڈائرکٹر آف مائناریٹیز کی طرف سے طلب کرنے پر ہی پیش کریں

1 پس منظر

اقلیتوں کی بہبود کیلئے وزیراعظم کا نیا 15 نکاتی پروگرام جون 2006 میں اعلان کیا گیا۔ اس کے ذریعہ اقلیتی طبقات کے باصلاحیت طلباء کو دسویں جماعت سے پہلے کی اسکالرشپ دی جاتی ہے۔

2 مقصد

دسویں جماعت سے پہلے کی اسکالرشپ سے والدین پر مالی بوجھ کم ہوگا اور وہ بچوں کو اسکول بھیجنے پر راغب ہوں گے اور وہ اسکولی تعلیم مکمل کرانے کیلئے بچوں کو سہارا دیتے رہیں گے۔ اس اسکیم سے تعلیمی حصول کی بنیاد مضبوط ہوگی اور انہیں روزگار حاصل کرنے کی مسابقت میں بڑا سہارا بنے گی۔ اس اسکیم کا ایک مقصد تعلیم کے ذریعہ بااختیار بنانا ہے اس اسکیم کے ذریعہ اقلیتی طبقات کی سماجی و معاشی حالات میں سدھار لانا ہے۔

3 دائرہ عمل

یہ اسکالرشپ ہندوستان میں سرکاری یا پرائیویٹ اسکولوں میں پہلی تا دسویں جماعت میں تعلیم کیلئے دی جاتی ہے۔ ان اسکولوں میں ریاستی حکومتوں اور مرکزی حکومت کے زیرانتظام علاقوں میں موجود اقامتی تعلیمی ادارے بھی شامل ہیں جن کے نام حکومت کی طرف سے منظور کی گئی فہرست میں شامل ہوں۔

4 اہلیت

اسکالرشپ ان طلباء کو دی جاتی ہے جن کے نمبر پچھلی جماعت کے امتحان میں 50 فیصد سے کم نہ ہوں اور ان کے والدین یا سرپرستوں کی تمام ذرائع سے سالانہ آمدنی ایک لاکھ سے زائد نہ ہو۔

5 تقسیم

اقلیتوں کے قومی کمیشن کے قانون 1992 کے تحت مسلمانوں، عیسائیوں، بدھ مت کے پیروکاروں اور پارسی طبقات کو اقلیتیں قرار دیا گیا ہے۔ اسکالرشپ ریاستوں اور مرکزی زیر انتظام علاقوں میں مردم شماری 2001 کے مطابق موجود آبادی کے لحاظ سے تقسیم کی جاتی ہے۔

6 طالبات کے لئے اسکالرشپ میں حصہ

اسکالرشپ کا 30 فیصد حصّہ طالبات کیلئے مختص کیا جاتا ہے۔ اگر مطلوبہ تعداد میں طالبات موجود نہ ہوں۔ تو بقیہ اسکالرشپ مستحق لڑکوں کو دی جاتی ہے۔

7 انتخاب کا طریقہ

درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل (ایس سی/ایس ٹی) کے برعکس اقلیتوں کیلئے اسکالرشپ کی تعداد کم اور مقرر کردہ ہوتی ہے۔ خط افلاس سے نیچے زندگی گذارنے والے (بی پی ایل) کنبوں کے طلباء کو ترجیح دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ان کنبوں میں سے جن کی آمدنی سب سے کم ہوگی اسے زیادہ ترجیح دی جائے گی۔ نئی درخواستوں کو منظور کرنے سے پہلے ماقبل درخواستوں کی تجدید پوری کی جائے گی۔

8 میعاد

اسکالرشپ پورے کورس کیلئے دی جائے گی۔ تاہم دیکھ ریکھ بھتہ (Maintenance allowance) ایک تعلیمی سال میں 10 ماہ سے زائد عرصہ کیلئے نہیں دیا جائے گا۔

9 اسکالرشپ کی رقم

اسکولوں میں داخلہ، کورس یا ٹیوشن فیس، اور دیکھ ریکھ بھتہ کیلئے مالیاتی مدد دی جائے گی جس کی زیادہ سے زیادہ مقدار مندرجہ ذیل تشریح کے مطابق ہوگی۔

نمبر شمار	فیس کا نام	ہاسٹل میں مقیم Hosteller ☆	غیر مقیم طلباء Day Scholar))
1	داخلہ فیس 6ویں تا10ویں جماعت	-/500روپئے سالانہ اصلی ادائیگی سے مشروط	-/500روپے سالانہ اصل ادائیگی سے مشروط
2	ٹیوشن فیس 6ویں تا10ویں جماعت	-/350روپے ماہانہ اصل ادائیگی سے مشروط	-/350ماہانہ اصل ادائیگی سے مشروط
3	ایک تعلیمی سال میں دیکھ ریکھ بھتہ صرف 10 مہینوں کیلئے دیا جائے گا (i) پہلی تا5ویں جماعت (ii) 6ویں تا10ویں جماعت	صفر -/600روپے ماہانہ اصل ادائیگی سے مشروط	100روپے ماہانہ -/100روپے ماہانہ

ہاسٹل میں مقیم (Hosteller) سے مراد وہ طلباء ہیں جو اسکول/متعلقہ تعلیمی ادارہ کے ہاسٹل یا ریاستی حکومت /مرکزی زیرانتظام علاقہ کے انتظامیہ کی طرف سے فراہم ہاسٹل میں قیام پذیر ہوں۔

10 نافذ کرنے والی ایجنسیاں

یہ اسکیم ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقوں کے ذریعے نافذ کی جائے گی۔

11 اسکالرشپ کیلئے شرائط

(i) یہ اسکالرشپ پہلی تا دسویں جماعت میں پڑھنے والے اقلیتی طبقات کے طلباء کیلئے ہے۔اسکالرشپ اسی شرط پر جاری رکھی جائے گی جب طالب علم نے ماقبل امتحان میں کم ازکم 50 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔دیکھ ریکھ بھتہ ہاسٹل میں مقیم اور غیر مقیم طلباء کو دیا جائے گا۔

(ii) اگر طالب علم نے امتحان میں کم ازکم 50 فیصد مارکس حاصل نہیں کئے تو اسکالرشپ روک دی جائے گی۔اگر طالب علم نے ناگزیر اسباب کی وجہ سے کم ازکم 50 فیصد مارکس حاصل نہیں کئے تو اسکالرشپ

جاری رکھی جائے گی لیکن اس کیلئے شرط یہ ہے کہ ان ناگزیر اسباب کی تصدیق اسکول کے پرنسپل/ با اختیار اہل کار کی طرف سے کرنی ہوگی اور ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقے کی طرف سے سفارش کی جانی ہوگی۔

(iii) ایک کنبے کے دو سے زائد طلباء کیلئے اسکالرشپ نہیں دی جائے گی۔

(iv) اسکول میں طلباء کی مسلسل حاضری ہونی چاہئے جس کا اندازہ اسکول کے با اختیار اہل کار لگائیں گے۔

(v) آمدنی سرٹیفکٹ والدین کی طرف سے اقرار کردہ ہونی چاہئے خود روزگار والے والدین ایک غیر عدالتی اسٹیمپ پیپر پر حلف نامہ (Affidavit) کے ذریعہ آمدنی کا اقرار کریں اور جو والدین ملازمت کر رہے ہوں وہ اپنے آجرین کی طرف سے آمدنی سرٹیفکٹ حاصل کریں۔

(vi) اسکول/تعلیمی ادارہ طلباء کے مستقل پتہ یا والدین کے پتہ کی بنیاد پر یہ تصدیق کرے گا کہ طالب علم اسکول/تعلیمی ادارہ کے ہاسٹل میں نہیں ہے۔

(vii) ایک اسکول سے دوسرے اسکول کو طلباء کی نقل مکانی عام طور پر تعلیمی سال میں نہیں ہوگی اور اس کی اجازت صرف غیر معمولی حالات اور طلباء کے تعلیمی مفاد میں ہوگی۔

(viii) اگر طالب علم اسکول کے ضابطوں یا اسکالرشپ کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسکالرشپ عارضی طور پر روک دی جائے گی یا منسوخ کردی جائے گی۔ اگر اسکالرشپ کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی صحیح پائی گئی تو ریاستی حکومت یا مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ راست طور پر اسکالرشپ منسوخ کر سکتے ہیں۔

(ix) اگر کسی طالب علم نے غلط اطلاعات فراہم کر کے اسکالرشپ حاصل کی ہو تو اسکالرشپ فوری طور پر منسوخ کردی جائے گی اور ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کی ایماء پر اسکالرشپ کی ادا کردہ رقم واپس وصول کی جائے گی۔

(x) ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ اہل طلباء کو اسکالرشپ کی منظوری اور متعلقہ کارروائیوں کیلئے تفصیلی طریقہ کار وضع کریں گے۔

(xi) کورس فیس/ ٹیوشن فیس اسکول/تعلیمی ادارہ کے بینک کھاتے میں جمع کردی جائے گی۔ اس رقم کو بینکوں کے ذریعہ الیکٹرانک تبادلہ کیلئے کوشش کی جائے گی۔

(xii) دیکھ ریکھ بھتہ طالب علم کے بینک کھاتے میں جمع کر دیا جائے گا۔بینکوں کے ذریعہ الیکٹرانک تبادلہ کیلئے کوشش کی جائے گی۔

(xiii) ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقے کا انتظامیہ مرکزی حکومت کی طرف سے ملنے والے فنڈ کا الگ حساب کتاب رکھیں گے اور مرکزی وزارت کے افسران یا اس کی طرف سے مقرر ایجنسی اس حساب کتاب کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

(xiv) جو طلباء اس اسکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوں انہیں دوسری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(xv) ایک طالب علم تمام ذرائع سے ایک ہی اسکالرشپ کا مستحق ہوگا۔مثلاً ایس سی/ایس ٹی/او بی سی

(xvi) اس طرح کی اسکالرشپ کی اسکیم نافذ کرنے والے محکموں کی ایک کمیٹی ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے تشکیل دی جائے گی تاکہ یہ دریافت کیا جاسکے کہ آیا اقلیتی طبقات کے طلباء ان افراد کے بچوں سے بھی تعلق رکھتے ہوں جنہوں نے گندگی صاف کرنے کا پیشہ اختیار کیا ہوا ہے یا او بی سی سے ہوں تو ایسی صورت میں ان کو ایک ہی مقصد کیلئے دو ذریعوں سے اسکالرشپ حاصل کرنے کے بجائے صرف ایک ذریعہ سے اسکالرشپ دی جائے گی۔

(xvii) آنے والے سال کیلئے اسکالرشپ کی تقسیم کیلئے فنڈ پچھلے سال کے فنڈ کے استعمال کی تفصیلات کا سرٹیفکٹ ملنے کے بعد جاری کیا جائے گا۔

(xviii) مرکزی وزارت کی طرف سے یا اس کی مقرر کردہ ایجنسی کی طرف سے اس اسکیم کا وقت بہ وقت جائزہ لیا جائے گا جس پر آنے والے اخراجات مرکزی وزارت اقلیتی امور برداشت کرے گی۔

(xix) ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقہ اپنے تمام مالیاتی اور مادی کامیابیوں کی تفصیل اپنی ویب سائٹوں پر شامل کریں گے۔

(xx) حکومت ہند کی ایماء پر شرائط وضوابط میں کسی بھی وقت تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔

12 انتظامی اخراجات

چونکہ یہ اسکیم برسوں تک نافذ کی جائے گی۔بے شمار اعداد وشمار وتفصیلات تحریر کرنے اور جمع کرنا پڑے گا جس کیلئے شروع ہی سے تجربہ کار عملہ کو مقرر کرنا پڑتا ہے تاکہ کمپیوٹر میں ڈیٹا (Data) شامل کرکے اس کا استعمال کیا جاسکے۔تعلیم یافتہ ہنرمند تجربہ کار عملہ کو اس نظام کیلئے تربیت دئے گئے کمپیوٹر پروگرام چلانے کیلئے ٹھیکے کی بنیاد پر ملازمت دی جائے گی۔

ریاستی حکومتوں/مرکزی زیر انتظام علاقوں کی طرف سے پیش کردہ اعداد وشمار بھی کمپیوٹر پروگرام میں شامل کر کے ان کا استعمال کیا جائے گا۔ اس مقصد کیلئے بھی مرکزی وزارت اقلیتی امور ٹھیکے کی بنیاد پر عملہ مقرر کرے گی۔

انتظامی اور دیگر متعلقہ اخراجات کیلئے بجٹ کی ایک فیصد رقم استعمال کی جائے گی۔ مثلاً کمپیوٹر اور دیگر اشیاء ،فرنیچر ،درخواست ناموں کی طباعت ،اشتہارات ،عملہ کے تقرر وغیرہ کیلئے یہ رقم استعمال کی جائے گی۔ یہ سہولت مرکزی وزارت اقلیتی امور حکومت ہند، ریاستی حکومت یا مرکزی زیر انتظام علاقوں کی طرف سے مقرر کردہ معروف اداروں/ ایجنسیوں کے ذریعہ اس اسکیم کی قدر اندازی اور نگرانی کیلئے آنے والے اخراجات بھی اسی طرح ادا کئے جائیں گے۔

13 اسکالرشپ کی تجدید

ایک بار یہ اسکالرشپ منظور کئے جانے کے بعد اگلے سال اس کی تجدید کی جاسکتی ہے جس کیلئے سرٹیفکٹ پیش کرنا ہوگا کہ طالب علم نے امتحان میں کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔

14 اسکیم کا اعلان

اس اسکیم کا اعلان متعلقہ ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ موزوں وقت میں کرے گا۔ جس کیلئے بڑے اخبارات اور مقامی روزنامے اور علاقائی زبان کے اخبارات میں اشتہارات دئے جائیں گے اور تشہیر کے لئے دیگر ذرائع بھی استعمال کئے جائیں گے۔

15 درخواست دینے کا طریقہ

متعلقہ ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ درخواست نامے فراہم کریں گے۔ یہ سلسلہ اس قت تک جاری رہے گا جب تک کہ ریاستی حکومتوں/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے کمپیوٹرائزڈ نظام نصب نہیں کیا جاتا۔ پُر کردہ درخواست نامے مقررہ مدت کے اندر ڈائرکٹوریٹ میں پیش کر دینا چاہئے۔

16 مالیاتی امداد کا تناسب

مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کے درمیان فنڈ کی حصہ داری 25:75 رہے گی جبکہ مرکزی زیر انتظام علاقوں کیلئے مرکزی حکومت سے 100 فیصد فنڈ دیا جائے گا۔

17 نگرانی اور شفافیت

یہ اسکیم نافذ کرنے والی ریاستی حکومت یا مرکزی زیر انتظام علاقوں کا انتظامیہ ریاستی/مرکزی علاقے کی سطح پر اسکیم کی مالیاتی اور مادی کارکردگی کا جائزہ لیں گے۔ اس مقصد کیلیئے اطلاعاتی ٹکنالوجی پر مبنی ایک طریقہ کار نافذ کیا جائے گا۔

ریاست/مرکزی زیر انتظام علاقے کو ہر تین ماہ میں مالیاتی اور مادی پیش رفت کی رپورٹ مرکزی وزارت اقلیتی امور کو پیش کرنی ہوگی۔ ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقے اسکالرشپ لینے والے طلباء کی تفصیلات درج کرتے رہیں گے۔ مثلاً اسکول/تعلیم ادارہ کا نام، اس کا علاقہ، سرکاری یا پرائیویٹ، جماعت، لڑکا یا لڑکی، نئی اسکالرشپ یا تجدید والی اسکالرشپ، مستقل پتہ اور والدین کا پتہ، ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقے مالیاتی اور مادی تفصیلات اپنی ویب سائٹ پر پیش کریں گے۔

18 قدر اندازی

اس اسکیم کی مالیاتی اور مادی کارکردگی کی نگرانی کیلیئے معروف اداروں کو یا حکومت ہند، مرکزی وزارت اقلیتی امور کی طرف سے مقرر ایجنسیوں کو ذمہ داری دی جائے گی۔

اقلیتی طبقات کے لئے دسویں جماعت کے بعد کی (پوسٹ میٹرک) اسکالرشپ کی اسکیم

درخواستیں اسی وقت دی جائیں جب اقلیتی ڈائرکٹوریٹ کی طرف سے طلب کی جائیں

1 پس منظر

اقلیتوں کی بہبود کیلئے وزیراعظم کا نیا 15 نکاتی پروگرام جون 2006ء میں اعلان کیا گیا۔اس کے ذریعہ اقلیتی طبقات کے باصلاحیت طلباء کو دسویں جماعت کے بعد کی اسکالرشپ دی جاتی ہے۔

2 مقصد

اس اسکیم کا مقصد اقلیتی طبقات کے باصلاحیت معاشی طور پر کمزور طلباء کو اسکالرشپ دینا تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع حاصل کرسکیں اور اعلیٰ تعلیم میں اپنی نمائندگی بڑھا کر اپنے روزگار کے امکانات بھی بڑھائیں۔

3 دائرہ عمل

یہ اسکیم ہندوستان میں سرکاری یا پرائیویٹ ہائر سکنڈری اسکول/کالج/یونیورسٹیوں میں تعلیم کیلئے دی جاتی ہے۔ان میں وہ سرکاری اقامتی ادارے اور اہل نجی ادارے بھی شامل ہیں جن کو ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے اہلیت کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔اس اسکیم میں انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (آئی ٹی آئی)/انڈسٹریل ٹریننگ سنٹرز کے تکنیکل یا روزگار پر مبنی کورسوں کا بھی احاطہ ہوتا ہے اس کیلئے ان اداروں کا نیشنل کونسل فار ووکیشنل ٹریننگ (این سی وی ٹی) سے الحاق ضروری ہے اور یہ ٹریننگ دسویں اور بارہویں جماعت کی سطح کے ہوں۔

4 اہلیت

اسکالرشپ ان طلباء کو دی جائے گی جنہوں نے ماقبل سالانہ امتحان میں کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کئے ہوں یا اس کے مساوی گریڈ حاصل کئے ہوں اور جن کے والدین/سرپرستوں کی سالانہ آمدنی تمام ذرائع سے 2 لاکھ روپے سے زائد نہ ہو۔

5 تقسیم

مسلمان، سکھ، عیسائی، بدھ مت کے پیروکار اور پارسیوں کو قومی اقلیتی کمیشن ایکٹ 1992ء کی دفعہ 2(C) (2 سی) کے تحت اقلیتی طبقات قرار دیا گیا ہے۔ ریاستوں/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے درمیان اسکالرشپ کی تقسیم وہاں 2001 کی مردم شماری کے مطابق آبادی کے لحاظ سے کی جائے گی۔

6 طالبات (لڑکیوں) کیلئے حصہ

اسکالرشپ کا 30 فیصد حصہ لڑکیوں کے لئے مختص کیا جائے گا۔ جہاں طالبات کی مطلوبہ تعداد موجود نہ ہو وہاں اسکالرشپ کا بقیہ حصہ لڑکوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

7 انتخاب کا طریقہ

ایس سی/ایس ٹی کیلئے دی جانے والی اسکالرشپ کے برعکس اقلیتوں کیلئے اسکالرشپ کی تعداد کم اور محدود ہوتی ہے۔ خط افلاس سے نیچے زندگی گذارنے والے (بی پی ایل) کنبوں کے طلباء کو جن کی آمدنی تقابلی طور پر دوسروں سے کم ہو اس اسکالرشپ کیلئے مستحق قرار دیا جائے گا۔ نئی درخواستیں اس وقت تک منظور نہیں کی جائیں گی جب تک ماقبل جاری درخواستوں کی تجدید مکمل نہیں ہو جائے گی۔

8 میعاد

اسکالرشپ پورے کورس کے لئے دی جائے گی۔ تاہم دیکھ ریکھ بھتہ (Maintenance Allowance) ایک تعلیمی سال میں صرف 10 ماہ کیلئے ہی دیا جائے گا۔

9 اسکالرشپ کی رقم

اسکالرشپ اسکول میں داخلے، کورس، ٹیوشن فیس دیکھ ریکھ بھتہ کے طور پر دی جائے گی جس کی زیادہ سے زیادہ حد مندرجہ ذیل جدول کے حساب سے ہوگی۔

نمبر شمار	فیس کا نام	☆ ہاسٹل میں مقیم Hosteller	غیر مقیم Day Scholar
1	داخلہ اور ٹیوشن فیس گیارہویں اور بارہویں جماعت کیلئے	اصل ادائیگی سے مشروط اور زیادہ سے زیادہ 7,000 روپئے سالانہ	اصل ادائیگی سے مشروط زیادہ سے زیادہ 7,000 روپئے سالانہ
2	گیارہویں، بارہویں جماعت کی سطح کے تکنیکل اور روزگار تربیت والے کورسوں کیلئے داخلہ اور کورس/ ٹیوشن فیس (جس میں فیس/ خام اشیاء کے اخراجات بھی شامل ہیں)	اصل ادائیگی سے مشروط اور زیادہ سے زیادہ 10,000 روپئے سالانہ	اصل ادائیگی سے مشروط زیادہ سے زیادہ 10,000 روپئے سالانہ
3	داخلہ اور ٹیوشن فیس انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ کورس کیلئے	اصل ادائیگی سے مشروط زیادہ سے زیادہ 3000 روپئے سالانہ	اصل ادائیگی سے مشروط زیادہ سے زیادہ 3000 روپے سالانہ
4	دیکھ ریکھ بھتہ ایک تعلیمی سال میں صرف 10 ماہ کے لئے دیا جائے گا۔ (جس میں اسٹیڈی میٹریل کے اخراجات وغیرہ شامل ہیں) (i) گیارہویں اور بارہویں جماعت بشمول اس سطح کے تکنیکل اور روزگار تربیت کورس (ii) تکنیکل اور پروفیشنل کورس کے علاوہ انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح کے کورس (iii) ایم فل اور پی ایچ ڈی ریسرچ کرنے والے ان افرا دکیلئے جن کو یونیورسٹی یا دیگر اداروں کی طرف سے فیلوشپ نہ دی گئی ہو	235 روپے ماہانہ 335 روپئے ماہانہ 510 روپے ماہانہ	140 روپے ماہانہ 185 روپئے ماہانہ 330 روپے ماہانہ

☆ ہاسٹل میں مقیم (Hostellers) طلباء میں وہ طلباء بھی شامل ہیں جو متعلقہ اسکول/تعلیمی ادارے کی ہاسٹل میں مقیم نہ ہوں لیکن ان قصبوں/شہروں میں بحیثیت کرایہ دار یا پے انگ گیسٹ (Paying Guest) کی حیثیت سے قیام پذیر ہوں جہاں ان کے والدین نہ رہتے ہوں۔

10 نافذ کرنے والی ایجنسیاں

یہ اسکیم ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کے ذریعے نافذ کی جائے گی۔

11 اسکالرشپ کیلئے شرائط

(i) یہ اسکالرشپ ان طلباء کیلئے ہے جنہوں نے پچھلے سالانہ امتحان میں 50 فیصد سے کم نمبر حاصل نہ کئے ہوں اور جن کے والدین/سرپرست کی سالانہ آمدنی تمام ذرائع سے دولاکھ روپیوں سے تجاوز نہ کرتی ہو۔ درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کو دی جانے والی اسکالرشپ کے برعکس اقلیتوں کیلئے اسکالرشپ کی ایک معینہ اور محدود تعداد ہوتی ہے جس کی وجہ سے خط افلاس سے نچلے خاندانوں میں سب سے کم آمدنی والے والدین کے طلباء کو ترجیح دی جائے گی۔ تجدید کیلئے موصول درخواستوں کی منظوری کے بعد ہی نئی درخواستوں پر توجہ دی جائے گی۔

(ii) اگر طالب علم نے پچھلے سالانہ امتحان میں کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کرنے میں ناکام ہو تو اسکالرشپ روک دی جائے گی۔

کسی سرٹی فیکیٹ / ڈگری/ ایم فل ڈگری/ ڈاکٹریٹ ڈگری حاصل کرنے کیلئے عموماً درکار مدت سے زیادہ مدت کیلئے اسکالرشپ نہیں دی جائے گی

(iii) ایک کنبے کے دو سے زائد طلباء کیلئے اسکالرشپ نہیں دی جائے گی۔

(iv) اسکول میں طلباء کی مسلسل حاضری ہونی چاہئے جس کے ضمن میں اسکول/ کالج/ یونیورسٹی کے بااختیار اہل کار فیصلہ لیں گے۔

(v) آمدنی سرٹیفکٹ والدین کی طرف سے اقرار کردہ ہونی چاہئے خود روزگار والے والدین ایک غیر عدالتی اسٹیمپ پیپر پر حلف نامہ (Affidavit) کے ذریعہ آمدنی کا اقرار کریں اور جو والدین ملازمت کر رہے ہوں وہ اپنے آجرین کی طرف سے آمدنی سرٹیفکٹ حاصل کریں۔

(vi) اسکول/کالج/یونیورسٹی/تعلیمی ادارہ طلباء کے مستقل پتہ یا والدین کے پتہ کی بنیاد پر یہ تصدیق کرے گا کہ طالب علم غیر مقامی ہے اور تعلیمی ادارہ کے ہاسٹل میں نہیں ہے۔

(vii) ایک اسکول سے دوسرے اسکول کو طلباء کی نقل مکانی عام طور پر تعلیمی سال میں نہیں ہوگی اور اس کی اجازت صرف غیر معمولی حالات اور طلباء کے تعلیمی مفاد میں ہوگی۔

(viii) اگر طالب علم اسکول/ کالج/ یونیورسٹی کے ضابطوں یا اسکالرشپ کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اسکالرشپ عارضی طور پر روک دی جائے گی یا منسوخ کردی جائے گی۔ اگر اسکالرشپ کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی صحیح پائی گئی تو ریاستی حکومت یا مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ راست طور پر اسکالرشپ منسوخ کر سکتے ہیں۔

(ix) اگر کسی طالب علم نے غلط اطلاعات فراہم کرکے اسکالرشپ حاصل کی ہو تو اسکالرشپ فوری طور پر منسوخ کردی جائے گی اور ریاستی حکومت/ مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کی ایماء پر اسکالرشپ کی ادا کردہ رقم واپس وصول کی جائے گی۔

(X) ریاستی حکومت/ مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ اہل طلباء کو اسکالرشپ کی منظوری اور متعلقہ کارروائیوں کیلئے تفصیلی طریقہ کار وضع کریں گے۔

(xi) کورس فیس/ ٹیوشن فیس اسکول/ کالج/ تعلیمی ادارہ کے بینک کھاتے میں جمع کردی جائے گی۔ اس رقم کو بینکو ں کے ذریعہ الیکٹرانک تبادلہ کیلئے کوشش کی جائے گی۔

(xii) دیکھ ریکھ بھتہ طالب علم کے بینک کھاتے میں جمع کردیا جائے گا۔ بینکوں کے ذریعہ الیکٹرانک تبادلہ کیلئے کوشش کی جائیگی۔

(xiii) ریاستی حکومت/ مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ مرکزی حکومت کی طرف سے ملنے والے فنڈ کا الگ حساب کتاب رکھیں گے اور مرکزی وزارت کے افسران یا اس کی طرف سے مقرر ایجنسی اس حساب کتاب کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

(xiv) جو طلباء اس اسکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوں انہیں دوسری اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

(xv) ایک طالب تمام ذرائع کیلئے ایک ہی اسکالرشپ کا مستحق ہوگا۔ مثلاً ایس سی/ ایس ٹی/ او بی سی

(xvi) اس طرح کی اسکالرشپ کی اسکیم نافذ کرنے والے محکموں کی ایک کمیٹی ریاستی حکومت/ مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے تشکیل دی جائے گی تاکہ یہ دریافت کیا جاسکے کہ آیا اقلیتی طبقات طلباء جو ایس سی/ ایس ٹی/ او بی سی سے بھی تعلق رکھتے ہوں اسی مقصد کیلئے دوسرے ذرائع سے بھی اسکالرشپ حاصل کرنے کے بجائے صرف ایک ذریعہ سے اسکالرشپ حاصل کریں۔

(xvii آنے والے سال کیلئے اسکالرشپ کی تقسیم کیلئے فنڈ پچھلے سال کے فنڈ کے استعمال کی تفصیلات کا سرٹیفکٹ ملنے کے بعد جاری کیا جائے گا۔

(xviii مرکزی وزارت کی طرف سے یا اس کی مقرر کردہ ایجنسی کی طرف سے اس اسکیم کا وقت بہ وقت جائزہ لیا جائے گا جس پر آنے والے اخراجات مرکزی وزارت اقلیتی امور برداشت کرے گی۔

(xix ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقہ اپنے تمام مالیاتی اور مادی کامیابیوں کی تفصیل اپنی ویب سائٹوں پر شامل کریں گے۔

(xx حکومت ہند کی ایماء پر شرائط وضوابط میں کسی بھی وقت تبدیلی لائی جاسکتی ہے۔

12 انتظامی اخراجات

چونکہ یہ اسکیم برسوں تک نافذ کی جائے گی۔ بے شمار اعداد وشمار وتفصیلات تحریر کرنے اور جمع کرنا پڑے گا جس کیلئے شروع ہی سے تجربہ کار عملہ کو مقرر کرنا پڑتا ہے تاکہ کمپیوٹر میں ڈیٹا (Data) شامل کرکے اس کا استعمال کیا جاسکے۔ تعلیم یافتہ ہنرمند تجربہ کار عملہ کو اس نظام کیلئے تربیت دیئے گئے کمپیوٹر پروگرام چلانے کیلئے ٹھیکے کی بنیاد پر ملازمت دی جائے گی۔

ریاستی حکومتوں/مرکزی زیر انتظام علاقوں کی طرف سے پیش کردہ اعداد وشمار بھی کمپیوٹر پروگرام میں شامل کرکے ان کا استعمال کیا جائے گا۔ اس مقصد کیلئے بھی مرکزی وزارت اقلیتی امور ٹھیکے کی بنیاد پر عملہ مقرر کرے گی۔

انتظامی اور دیگر متعلقہ اخراجات کیلئے بجٹ کی دو فیصد رقم استعمال کی جائے گی۔ مثلاً کمپیوٹر اور دیگر اشیاء ،فرنیچر ،درخواست ناموں کی طباعت ،اشتہارات ،عملہ کے تقرر وغیرہ کیلئے یہ رقم استعمال کی جائے گی۔ یہ سہولت مرکزی وزارت اقلیتی امور حکومت ہند، ریاستی حکومت یا مرکزی زیر انتظام علاقوں کی طرف سے مقرر کردہ معروف اداروں/ایجنسیوں کے ذریعہ اس اسکیم کی قدر اندازی اور نگرانی کیلئے آنے والے اخراجات بھی اسی طرح ادا کیئے جائیں گے۔

13 اسکالرشپ کی تجدید

ایک بار یہ اسکالرشپ منظور کیئے جانے کے بعد اگلے سال اس کی تجدید کی جاسکتی ہے جس کیلئے سرٹیفکٹ پیش کرنا ہوگا کہ طالب علم نے امتحان میں کم از کم 50 فیصد مارکس حاصل کیئے ہیں۔

14 اسکیم کا اعلان

اس اسکیم کا اعلان متعلقہ ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقے کا انتظامیہ موزوں وقت میں کرے گا۔جس کیلئے بڑے اخبارات اور مقامی روزنامے اور علاقائی زبان کے اخبارات میں اشتہارات دئے جائیں گے اور تشہیر کے لئے دیگر ذرائع بھی استعمال کئے جائیں گے۔

15 درخواست دینے کا طریقہ

متعلقہ ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقے کا انتظامیہ درخواست نامے فراہم کریں گے۔یہ سلسلہ اس قت تک جاری رہے گا جب تک کہ ریاستی حکومتوں/مرکزی زیرانتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے کمپیوٹرائزڈ نظام نصب نہیں کیا جاتا۔پُر کردہ درخواست نامے مقررہ مدت کے اندر کارپوریشن میں پیش کردینا چاہئے۔

16 مالیاتی امداد کا تناسب

ریاستی حکومتوں اور مرکزی زیرانتظام علاقوں کیلئے مرکزی حکومت سے 100 فیصد فنڈ دیا جائے گا۔

17 نگرانی اور شفافیت

یہ اسکیم نافذ کرنے والی ریاستی حکومت یا مرکزی زیرانتظام علاقوں کا انتظامیہ ریاستی/مرکزی علاقے کی سطح پر اسکیم کی مالیاتی اور مادی کارکردگی کا جائزہ لیں گے۔اس مقصد کیلئے اطلاعاتی ٹکنالوجی پر مبنی ایک طریقہ کار نافذ کیا جائے گا۔

ریاست/مرکزی زیرانتظام علاقے کو ہر تین ماہ میں مالیاتی اور مادی پیش رفت کی رپورٹ مرکزی وزارت اقلیتی امور کو پیش کرنی ہوگی۔ ریاستی حکومت/مرکزی زیرانتظام علاقے اسکالرشپ لینے والے طلباء کی تفصیلات درج کرتے رہیں گے۔

مثلاً اسکول/تعلیم ادارہ کا نام،اس کا علاقہ،سرکاری یا پرائیویٹ،جماعت،لڑکا یا لڑکی،نئی اسکالرشپ یا تجدید والی اسکالرشپ،مستقل پتہ اور والدین کا پتہ،ریاستی حکومت/ مرکزی زیرانتظام علاقے مالیاتی اور مادی تفصیلات اپنی ویب سائٹ پر پیش کریں گے۔

18 قدر اندازی

اس اسکیم کی مالیاتی اور مادی کارکردگی کی نگرانی کیلئے معروف اداروں کو یا حکومت ہند،مرکزی وزارت اقلیتی امور کی طرف سے مقرر ایجنسیوں کو ذمہ داری دی جائے گی۔

اقلیتی طبقات کے طلباء کے لئے
صلاحیت مع امداد اسکالرشپ اسکیم

Merit Cum Means Scholarship Scheme for Minority Communites Students

درخواستیں اسی وقت دی جائیں جب اقلیتی ڈائرکٹریٹ کی طرف سے طلب کی جائیں

مقصد

اس اسکیم کا مقصد اقلیتی طبقات کے غریب اور باصلاحیت طلباء کو پیشہ ورانہ اور تکنیکل کورس کی تعلیم جاری رکھنے کیلئے مالیاتی امداد دینا

دائرہ عمل

یہ اسکالرشپ صرف ہندوستان میں تعلیم کیلئے ہے اور یہ ریاستی حکومت/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے مقرر کردہ ایجنسی کی طرف سے دی جائے گی۔

اسکالرشپ کی تعداد

ہر سال پورے ملک میں اقلیتی طبقات کے طلباء میں 20,000 اسکالرشپ تقسیم کئے جائیں گے۔ ریاست گیر آبادی کے حساب سے اسکالرشپ کی تقسیم حسب ذیل ہے

اسکالرشپ کی ریاست گیر تقسیم

نمبر شمار	ریاستیں	مسلمانوں کیلئے اسکالرشپ	عیسائی	سکھ	بدھ مت	پارسی	تمام اقلیتی طبقات کیلئے مجموعی اسکالرشپ
1	آندھرا پردیش	737	124	3	3	0	867
2	اروناچل پردیش	2	21	0	15	0	38

981	0	5	2	104	870	آسام	3
1458	0	2	2	6	1448	بہار	4
99	0	7	7	42	43	چھتیس گڑھ	5
49	1	0	0	38	10	گوا	6
523	1	2	5	30	485	گجرات	7
257	0	1	124	3	129	ہریانہ	8
30	0	8	8	1	13	ہماچل پردیش	9
753	0	12	22	2	717	جموں اینڈ کشمیر	10
519	0	1	9	115	394	جھارکھنڈ	11
832	0	42	2	106	682	کرناٹک	12
1469	0	0	0	639	830	کیرلا	13
462	0	22	16	18	406	مدھیہ پردیش	14
1840	4	617	23	112	1084	مہاراشٹرا	15
98	0	0	0	78	20	منی پور	16
182	0	0	0	172	10	میگھالیہ	17
91	0	8	0	82	1	میزورام	18
193	0	0	0	189	4	ناگالینڈ	19
179	0	1	2	95	81	اڑیسہ	20
1615	0	4	1540	31	40	پنجاب	21
601	0	1	87	8	505	راجستھان	22
21	0	16	0	4	1	سکم	23
767	0	1	1	399	366	تملناڈو	24
48	0	10	0	11	27	تری پورہ	25

26	اترپردیش	3245	22	72	32	0	3371
27	اترانچل	107	3	22	1	0	133
28	ویسٹ بنگال	2136	54	7	26	0	2223
مرکزی زیر انتظام علاقے							
نمبر شمار	ریاستی	مسلمانوں کیلئے اسکالرشپ	عیسائی	سکھ	بدھ مت	پارسی	تمام طبقات کیلئے مجموعی اسکالرشپ
29	انڈومان اینڈ نکوبار	3	8	0	0	0	11
30	چنڈی گڑھ	4	1	15	0	0	20
31	دادرا اینڈ نگر۔حویلی	1	1	0	0	0	2
32	دمن اینڈ دیو	1	0	0	0	1	2
33	دہلی	171	14	59	3	0	247
34	لکشدیپ	6	0	0	0	0	6
35	پانڈیچری	6	7	0	0	0	13
	جملہ	14585	2540	2028	840	7	2000

اسکالرشپ کیلئے شرائط:

(i) ایک تسلیم شدہ ادارہ سے ڈگری/ پوسٹ گریجویٹ سطح کے تکنیکل یا پیشہ ورانہ کورسوں کی تعلیم کے لئے مالیاتی امدادی دی جائے گی۔ دیکھ ریکھ بھتہ طالب علم کے بینک کھاتے میں جمع کردیا جائے گا۔ کورس کی فیس ریاستی محکمہ کی طرف سے راست طور پر تعلیمی ادارے کو دی جائے گی۔

(ii) جو طلباء مسابقتی امتحان کی بنیاد پر تکنیکل/ پیشہ وارانہ کورسوں میں داخلہ لیتے ہیں وہ اس اسکالرشپ کیلئے اہل ہوں گے۔

(iii) جو طلباء کسی مسابقتی امتحان میں حاضری کے بغیر تکنیکل یا پیشہ ورانہ کورس میں داخلہ لیتے ہیں وہ بھی اس اسکالرشپ کیلئے اہل ہوں گے۔ تاہم اس طرح کے طلباء ہائی اسکول/گریجویشن سطح پر کم ازکم 50 فیصد مارکس حاصل کئے ہوئے ہوں۔ اس طرح کے طلباء کا انتخاب راست طور پر میرٹ (Merit) کی بنیاد پر کیا جائے گا

(iv) آنے والے سالوں میں اسکالرشپ کا سلسلہ جاری رکھے جانے کا انحصار ماقبل سال میں کامیابی کے ساتھ کورس کی تکمیل پر ہوگا۔

(v) اس اسکیم کے تحت اسکالرشپ لینے والا طالب علم کورس کی تعلیم کیلئے کوئی اور اسکالرشپ یا وظیفہ نہیں لے سکتا۔

(vi) مستحق طالب علم کی/والدین یا سرپرستوں کی تمام ذرائع سے سالانہ آمدنی 2.50 لاکھ روپیوں سے زائد نہ ہونی چاہیئے۔

(vii) ریاستی محکمہ ہرسال 31 مارچ تک اس اسکیم کے تعلق سے اشتہارات شائع کرائے گا اور متعلقہ اداروں کے ذریعہ درخواستیں طلب کرے گا۔

(viii) تمام درخواستوں کی جانچ کے بعد ریاستی محکمہ تمام مستحق طلباء کیلئے ایک جامع بجٹ تیار کرے گا اور مقررہ طرز میں ایک درخواست بھیج کر اسکالرشپ دینے کیلئے وزارت اقلیتی امور سے فنڈ حاصل کرے گا۔
اس درخواست میں طلباء کی تمام تفصیلات نام، مستقل پتہ، ٹیلی فون نمبر، سالانہ کورس فیس، تعلیمی ادارہ کا نام اور پتہ، آیا ہاسٹل میں مقیم یا غیر مقیم وغیرہ درج ہوں گی۔

(ix) فنڈ جاری کئے جانے کے لئے مرکزی وزارت اقلیتی امور کو ریاستی محکمہ کی طرف سے درخواست ہرسال 30 ستمبر تک مل جانی چاہیئے۔

(x) ریاستی محکمہ مرکزی وزارت کی طرف سے ملنے والے فنڈ کے تعلق سے علیحدہ بینک کھاتہ رکھے گا اور اس کی جانچ وزارت کے افسران یا اس کی طرف سے مقرر ایجنسی وقت بہ وقت جانچ کرے گی۔

(xi) آئندہ سال کیلئے اسکالرشپ فنڈ ماقبل سال میں فنڈ کے استعمال سے متعلق سرٹیفکٹ ملنے کے بعد جاری کیا جائے گا۔ مرکزی وزارت یا اس کی طرف سے مقرر ایجنسی کی طرف سے سالانہ جانچ بھی کی جائے گی۔

(xii) ایک ریاست میں ہر ایک اقلیتی طبقے کی لڑکیوں کیلئے اسکالرشپ میں 30 فیصد حصہ مختص کیا جائے گا۔ اگر اس ریاست میں مطلوبہ تعداد میں لڑکیاں موجود نہ ہوں تو اس طبقے کے لڑکوں کو وہ اسکالرشپ دے دی جائے گی۔
اگر کسی ریاست میں مرکزی زیر انتظام علاقے میں کسی اقلیتی طبقے کیلئے مقرر کردہ اسکالرشپ شپ کی تعداد پوری نہ ہوسکی تو بقیہ اسکالرشپ دوسری ریاست/مرکزی زیر انتظام علاقے میں میرٹ کی بنیاد پر اسی طبقے کے طلباء میں تقسیم کی جائے گی۔

(xiv) کسی ریاست یا مرکزی زیر انتظام علاقے میں مقیم طالب علم اسی ریاست کے کوٹے کے تحت اسکالرشپ پاسکے گا خواہ وہ کسی بھی دوسری ریاست میں زیر تعلیم کیوں نہ ہو۔

(xv) اسکالرشپ کی تعداد ریاست گیر سطح پر ریاستوں یا مرکزی زیر انتظام علاقوں میں اقلیتی طبقات کی آبادی کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہے۔ ریاست گیر کوٹا کے اندر معروف تعلیمی اداروں کی درخواستیں سب سے پہلے قبول کی جائیں گی۔ مرکزی وزارت اقلیتی امور اس طرح کے تعلیمی اداروں کی فہرست فراہم کرے گی۔

(xvi) وقت بہ وقت اس اسکیم کی قدر اندازی کی جائے گی اور اس پر آنے والے اخراجات اسکیم میں دی گئی سہولت کے مطابق وزارت اقلیتی امور برداشت کرے گی۔

کل بجٹ کے 3 فیصد کے حساب سے اضافی فنڈ انتظامی اور متعلقہ اخراجات یعنی اسکیم کی نگرانی، اس کے اثرات کا جائزہ، قدر اندازی، دفتری ساز و سامان کی خریداری، ضرورت پڑنے پر ٹھیکے پر ملازمین کا تقرر اور مرکز چلانے کیلئے دیگر اخراجات کیلئے مختص کیا جائے گا۔ یہ اخراجات مرکزی وزارت اقلیتی امور، حکومت ہند اور ریاستی حکومتوں/مرکزی زیر انتظام علاقوں کے انتظامیہ کی طرف سے برداشت کئے جائیں گے۔

اسکالرشپ کی رقم

اسکالرشپ کی رقم حسب ذیل ہوگی

نمبر شمار	مالیاتی امداد کی نوعیت	ہاسٹل میں مقیم طالب علم کیلئے رقم (Hosteller)	غیر مقیم طالب علم کیلئے رقم (Day Scholar)
1	دیکھ ریکھ بھتہ (صرف 10 ماہ کیلئے)	-/10,000 روپے سالانہ (-/1000 روپے ماہانہ)	-/5000 روپے سالانہ (500 روپے ماہانہ)
2	کورس فیس ☆	-/20,000 سالانہ یا اصل ادائیگی کی رقم جو بھی کم ہو	-/20,000 روپئے سالانہ یا اصل ادائیگی کی رقم جو بھی کم ہو
	جملہ	-/30,000 روپے	-/25,000 روپے

☆ کورس کی پوری فیس ضمیمہ III میں دی گئی فہرست میں درج ذیل اداروں کو دی جائے گی

ادائیگی:

(i) دیکھ ریکھ بھتہ یکم اپریل یا داخلے کے مہینے میں جو بھی بعد میں آتا ہو، امتحانات مکمل ہونے کے مہینے تک دیا جائے گا (بشمول تعطیلات کے دوران دیکھ ریکھ بھتہ) زیادہ سے زیادہ سال میں دوبار۔ اگر طالب علم کسی مہینے کی 20 تاریخ کے بعد داخلہ لیتا ہے تو داخلے کے مہینے کے بعد آنے والے مہینے سے رقم دی جائے گی۔

(ii) ماقبل سالوں میں دی گئی اسکالرشپ کے تجدید کی صورت میں اسکالرشپ جس ماہ تک دی گئی اس مہینے کے بعد آنے والے مہینے سے بھتہ دیا جائے گا۔ یہ سہولت کورس مسلسل جاری رہنے پر ہوگی۔

(iii) ریاستی حکومت یا مرکزی زیر انتظام علاقے کا انتظامیہ جہاں سے طلباء کا تعلق ہوتا ہے اپنے ضابطوں کے مطابق منتخب طلباء کو اسکالرشپ کی رقم دیں گے۔

(iv) ایم بی بی ایس کورس کی انٹرن شپ/ ہاؤز مین شپ یا عملی تربیت کے دنوں میں کسی دیگر ذریعہ سے بھتہ دیا جاتا ہو تو اس میعاد کیلئے اسکالرشپ نہیں دی جائے گی۔

اسکالرشپ کیلئے دیگر شرائط

(i) اسکالرشپ کی فراہمی کا انحصار طالب علم اطمینان بخش کی کارکردگی اور پیش رفت پر ہوگا۔ اگر تعلیمی ادارہ کے سربراہ کی طرف سے یہ بتایا گیا کہ طالب علم نے تساہل برتا اور اچھی کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے اور نازیبا حرکتوں مثلاً ہڑتالوں میں حصہ، متعلقہ افسران کی اجازت لئے بغیر غیر حاضر رہا تو اسکالرشپ منسوخ یا اس وقت تک روک دی جائے گی جب تک اسکالرشپ جاری کرنے والے افسران موزوں سمجھیں۔

(ii) کسی طالب علم نے غلط اطلاعات دے کر اسکالرشپ حاصل کی ہو تو وہ اسکالرشپ فوری طور پر منسوخ کردی جائے گی اور اسکالرشپ کی رقم متعلقہ ریاستی حکومت کی ہدایت پر واپس حاصل کی جائے گی۔ مذکورہ طالب علم کو سیاہ فہرست میں شامل کر کے مستقبل میں کسی بھی اسکالرشپ کا حقدار نہیں سمجھا جائے گا۔

(iii) اگر طالب علم نے ریاستی حکومت کی اجازت کے بغیر اپنا کورس تبدیل کردیا جس کیلئے اسکالرشپ منظور کی گئی تھی یا تعلیمی ادارہ تبدیل کرلیا تو اسکالرشپ منسوخ کردی جائے گی۔ تعلیمی ادارہ کے سربراہ اس طرح کے واقعات کی اطلاع دیں گے اور اسکالرشپ رقم کی ادائیگی روک دیں گے۔

اگر ریاستی حکومت چاہے تو جو رقم پہلے ہی ادا کی جا چکی ہے وہ بھی واپس لے لی جائے گی۔

(iv) اگر طالب علم نے اپنے کورس کے دوران پڑھائی ترک کردی تو ریاستی حکومت کے حکم پر اسکالرشپ کی رقم اسے واپس کرنا ہوگا۔

(v) حکومت ہند کی ایما پر کسی بھی وقت قوانین وضوابط تبدیل کئے جاسکتے ہیں۔

درخواست دینے کا طریقہ

(i) اسکالرشپ کیلئے دی جانے والی درخواست میں حسب ذیل مشمولات ہوں۔

(اے) مقررہ فارم میں درخواست کی ایک نقل (تازہ اورتجدیدوالی اسکالرشپ کیلئے علاحدہ فارم ریاستی حکومتیں اور مرکزی زیرانتظام علاقوں کی طرف سے جاری کئے جائیں گے)

(بی) ایک پاسپورٹ سائزفوٹوگراف جس پرطالب علم کا دستخط ہو۔(تازہ اسکالرشپ کیلئے)

(سی) ڈپلومہ، ڈگری وغیرہ کےتمام امتحانات کے سرٹیفکٹ کی ایک تصدیق شدہ نقل

(ڈی) خودروزگاروالے والدین/سرپرست غیرعدالتی اسٹمیپ کاغذ پرحلف نامہ کے ذریعہ خوداپنی آمدنی کا اقرار کریں۔ملازمت کرنے والے ماں باپ/سرپرست اپنے آجرین سے آمدنی سرٹیفکٹ حاصل کریں اور کسی بھی اضافی آمدنی کیلئے غیرعدالتی اسٹیمپ کاغذپرحلف نامہ کے ذریعہ اسکا اقرار کریں۔

(ای) مستقل پتہ کا دستاویزات ثبوت

(ایف) اگر ماقبل سال میں بھی اسکالرشپ لی گئی ہوتو اس کی تصدیق کیلئے درخواست کے ساتھ منسلک فارم میں تعلیمی ادارہ کے سربراہ کا دستخط ہوناضروری ہے۔

(جی) ریاستی محکمہ کواس بات کا اطمینان کرلیں کہ طالب علم کا تعلق اس اقلیتی طبقے سے ہے۔

ii تمام لحاظ سے مکمل کیا گیا درخواست نامہ ہی ادارہ کے سربراہ کو پیش کیا جائے جس میں طالب علم زیرتعلیم ہے یا ماقبل سال زیرتعلیم تھا اور یہ درخواست وقتاً فوقتاً دی گئی ہدایات کے مطابق اس مقصد کیلئے ریاستی حکومت /مرکزی زیرانتظام علاقے کی طرف سے نشاندہی کئے گئے افسر کے نام دی جائے۔

اسکیم کیلئے فنڈ جاری کئے جانے کا طریقہ

یہ اسکیم ریاستی حکومتوں/مرکزی زیرانتظام علاقوں کی طرف سے نافذ کی جائے گی جن کو مرکزی حکومت سے 100 فیصد فنڈ ملے گا۔

میرٹ کم مینس (Merit Cum Means)
صلاحیت معه امداد اسکالرشپ اسکیم کے تحت
احاطه کئے جانے والے انڈرگریجویٹ اور
پوسٹ گریجویٹ کورسوں کی فهرست

انجینئرنگ اور تکنالوجی کورس (بی ٹیک/بی ای /ایم ٹیک

1 ایرونا ٹیکل انجینئرنگ (اےای)
2 اگریکلچرل انجینئرنگ (اے جی)
3 آٹوموبائل انجینئرنگ (اے یوای)
4 اپلائیڈ الیکٹرانکس اینڈ انسٹرومنٹیشن (اےای آئی)
5 آٹومیشن اینڈ روبوٹکس (اے آرای)
6 بائیو۔میڈیکل انجینئرنگ (بی ایم ای)
7 بائیو۔ٹیکنالوجی (بی ٹی)
8 سیرامک انجینئرنگ/ٹیکنالوجی (سی ٹی)
9 کیمیکل انجینئرنگ (سی ایچ)
10 سیول انجینئرنگ (سی ای)
11 کمپیوٹرسائنس اینڈ انجینئرنگ (سی ایس)
12 الیکٹریکل انجینئرنگ اینڈ الیکٹرانکس انجینئرنگ (ای ای ای)
13 الیکٹرانکس اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ (ای سی ای)
14 اینورانمنٹل انجینئرنگ (ای این ای)
15 فوڈ ٹیکنالوجی (ایف ٹی)
16 انڈسٹریل انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ (آئی ای ایم)
17 انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی)
18 انسٹرومنٹیشن اورکنٹرول انجینئرنگ (آئی سی ای)

19 لیدر ٹیکنالوجی (ایل ٹی)

20 میرین انجینئرنگ (ایم آر ای)

21 میٹریل سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ایم ایس ٹی)

22 میٹلورجیکل انجینئرنگ (ایم ٹی)

23 میکانیکل انجینئرنگ (ایم ای)

24 مائننگ انجینئرنگ (ایم این)

25 آئل اینڈ پینٹ ٹیکنالوجی (او پی ٹی)

26 پالیمر سائنس اینڈ ربر ٹیکنالوجی (پی ایس آر)

27 پرنٹنگ ٹیکنالوجی (پی ٹی)

28 پروڈکشن انجینئرنگ (پی ای)

29 پلپ اینڈ پیپر ٹیکنالوجی (پی پی ٹی)

30 شوگر ٹیکنالوجی (ایس ٹی)

31 ٹیکسٹائل انجینئرنگ/ٹیکنالوجی (ٹی ایکس ٹی)

32 ٹرانسپورٹیشن ٹیکنالوجی (ٹی ای)

سیمنٹ ٹیکنالوجی

1 سیمنٹ ٹیکنالوجی میں پوسٹ گریجویشن ڈپلومہ

فیشن ٹیکنالوجی(نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی کی ڈگری)

1 بی ایف ٹیک (ڈیزائن): فیشن ڈیزائن،لیدر ڈیزائن،ایکسیسری ڈیزائن،ٹیکسٹائل ڈیزائن،نٹ ویر ڈیزائن،فیشن کمیونیکیشن

2 بی ایف ٹیک (اپیریل پرڈکشن)

3 ایم ای۔ایف ٹیک: مینجمنٹ ،اپیریل پروڈیکشن،ڈیزائن اسپیس۔

مینجمنٹ

1 پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ ان مینجمنٹ (پی جی ڈی ایم)

2 پوسٹ گریجویٹ سرٹیفکٹ ان مینجمنٹ (پی جی سی ایم)

3 ایگزی کیٹیو پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان مینجمنٹ (ایگز۔ پی جی ڈی ایم)

4 ماسٹر ان بزنس اڈمنسٹریشن (ایم بی اے)

فارمیسی

1 بی۔ فارمہ

2 ایم۔ فارمہ

آرکیٹکچر اور ٹاؤن پلاننگ (انڈر/گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورس)

1 آرکیٹکچر (اے آر)

2 انٹیریئر ڈیزائن (آئی ڈی)

3 بلڈنگ کنسٹرکشن ٹیکنالوجی (بی سی ٹی)

4 پلاننگ (پی ایل)

ہوٹل مینجمنٹ اور کیاٹرنگ ٹیکنالوجی (انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورس)

1 ہوٹل مینجمنٹ اینڈ کیٹرنگ ٹیکنالوجی (ایچ ایم سی ٹی)

اپلائیڈ آرٹس اور کرافٹس (انڈرگریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورس)

1 اپلائیڈ آرٹس اینڈ پروڈکٹ ڈیزائن (اے پی ڈی)

2 فائن آرٹس/ اپلائیڈ آرٹس/ فائن اینڈ اپلائیڈ آرٹس (ایف اے/ اے اے/ ایف اے اے)

3 فیشن اپیریل اینڈ اپیریل ڈیزائن (ایف اے ڈی)

ایم سی اے

1 ماسٹر ان کمپیوٹر اپلیکیشن (ایم سی اے)

ڈیزائن (نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن سے ڈگری)

1 گریجویٹ ڈپلوما ان ڈیزائن

2 پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ پروگرام ان ڈیزائن

طبی اور نیم طبی کورس

1 ایم بی بی ایس
2 بیچلر آف آیورویدک میڈیسن اینڈ سرجری (بی اے ایم ایس)
3 بیچلر آف یونانی میڈیسن اینڈ سرجری (بی یو ایم ایس)
4 بیچلر آف ہومیو پیتھک میڈیسن اینڈ سرجری
5 پوسٹ گریجویٹ کورس
6 بیچلر آف فیزیکل تھیراپی (ایم پی ٹی)
7 ماسٹر آف فزیکل تھیراپی (ایم پی ٹی)
8 بیچلر آف اکوپیشنل تھیراپی (ایم او ٹی)
9 ماسٹر اکوپیشنل تھیراپی (ایم او ٹی)
10 بی ایس سی نرسنگ
11 ایم ایس سی نرسنگ
12 بی ڈی ایس
13 یم ڈی ایس

طب حیوانات اور مویشی پالن

1 بی وی ایس سی اینڈ اے ایچ (بیچلر آف وٹرنیری سائنسز اینڈ انیمل ہسبنڈری)
2 پی جی کورسس

چارٹرڈ اکاؤنٹنسی/انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اینڈ ورک اکاؤٹنسی/ کمپنی سکریٹری

1 سی اے (چارٹرڈ اکاؤنٹنسی)
2 آئی سی ڈبلیو اے (انسٹی ٹیوٹ آف کاسٹ اور ورک اکاؤنٹنسی)
3 سی ایس (کمپنی سکریٹری)

علم قانون

1 ایل ایل بی
2 ایل ایل ایم

کورس کی مکمل فیس دئے جانے کے اہل تعلیمی اداروں کی فہرست

شمارہ نمبر	تعلیمی ادارہ کا نام	
1	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) ہاؤس خاص، نیو دہلی۔110016	
2	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، پی او، آئی آئی ٹی کانپور۔208076	
3	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، پوائی، ممبئی۔400076	
4	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) پی، او، کھر گپور۔721302	
5	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) پی، او، آئی آئی ٹی چنئی۔600036	
6	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، نارتھ گوہاٹی، گوہاٹی۔781039	
7	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، رورکی۔247667	
8	انڈین انسٹی ٹیوٹ مینجمنٹ، وستاپور احمد۔380015	
9	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، بنرگٹہ روڈ، بنگلور۔560076	
10	انڈین انسٹی ٹیوٹ مینجمنٹ، جوکا، ڈائمنڈ، ہربر روڈ، کولکاتہ۔700104	
11	انڈین انسٹی ٹیوٹ مینجمنٹ، کوڈی کوڈ، کنامنگلم، پی، او۔کوذی کوڈ۔673571 کیرلا	
12	انڈین انسٹی ٹیوٹ مینجمنٹ، اندور، پگد امبر، راؤ، مدھیہ پردیش۔453331	
13	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، پربندھ نگر، آف سیتاپور روڈ، لکھنؤ۔226013	
14	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، کالی کٹ۔673601	
15	ایس وی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، سورت۔395607۔ گجرات	
16	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، حضرت بل، سری نگر۔190006۔ جے اینڈ کے	
17	موتی لال نہرو نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، الہ باد۔-211004۔ یو پی	

18	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،درگاپور۔7132090(ویسٹ بنگال)	
19	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،جمشید پور۔831014۔(جھارکھنڈ)	
20	وشویشورنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی ،ناگپور۔440001	
21	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،سرینواسانگر۔سورتاکل۔574157	
22	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،ورنگل۔506004۔اے پی	
23	ملاویانیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،جے پور۔302017۔راجستھان	
24	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،رورکیلا۔769008(اڑیسہ)	
25	مولانا آزادنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی۔بھوپال۔462007	
26	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،تروچراپلی۔620015	
27	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،کرکشیترا۔132119ہریانہ	
28	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،سلچار۔788010۔آسام	
29	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،ہمپی پور۔177001ہماچل پردیش	
30	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،پٹنہ ،بہار	
31	ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،جی ٹی روڈ ،بائی پاس ، جالندھر۔144004	
32	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،رائے پور ،چھتیس گڑھ	
33	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی ،اگرتلہ ،تری پورہ	
34	اے بی وی۔انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹکنالوجی اینڈ مینجمنٹ (اے بی وی آئی آئی ٹی ایم)ایم آئی ٹی ایس کیمپس ،گوالیار۔474075	
35	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی آئی آئی ٹی)نہرو سائنس سنٹر ،کملانہرو روڈ ،الہ آباد۔211002	

36	پنڈت دوارکا پرساد مشرا انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی۔ڈیزائن اینڈ مینوفیکچرنگ(آئی آئی آئی ٹی ڈی ایم) آئی ٹی بھون،جبل پور انجینئرنگ،کیمپس،رنجی جبل پور۔-482011مدھیہ پردیش	
37	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی،ڈیزائن اینڈ مینوفیکچرنگ(آئی آئی آئی ٹی ڈی ایم)،کانچی پورم۔تملناڈو	
38	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس۔بنگلور۔560012	
39	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مائنس،دھنباد۔826004جھارکھنڈ	
40	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فاؤنڈری فورج ٹکنالوجی (این آئی ایف ایف ٹی)پی،او۔ہتیہ،رانچی۔-834003جھارکھنڈ	
41	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ،وہارلیک،پی او۔این آئی ٹی آئی ای۔ممبئی۔400087	
42	اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر،آئی پی،ایسٹیٹ،نیودہلی۔110002	
43	نارتھ ایسٹرن ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی(این ای آر آئی ایس ٹی)نیرجولی79110۔اتناگر۔اروناچل پردیش	
44	سینٹ لنگوال انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی(ایس ایل آئی ای ٹی)ولیج لنگویل ڈسٹرکٹ،سنگرور،پنجاب۔148106	
45	آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس۔نیودہلی	
46	پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل انسٹی ٹیوشن،اینڈریسرچ،چنڈی گڑھ	
47	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ اینڈ نیوروسائنس،بنگلور	
48	جواہرلال انسٹی ٹیوٹ آف پوسٹ۔گریجویٹ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ۔پدوچیری	
49	لیڈی ہردنگے میڈیکل کالج۔نیودہلی	
50	وردھ مان مہاویر میڈیکل کالج اینڈ صفدر جنگ ہاسپٹل۔نیودہلی	

51	پوسٹ گریجویٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ریسرچ (پی جی آئی ایم ای آر) رام منوہر لوہیا ہاسپٹل ۔ نیو دہلی	
52	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن، احمد آباد	
53	نیشنل کونسل فار سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل، بالا بھ گرھ، ہریانہ	
54	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فارین ٹریڈ، نیو دہلی	
55	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف فارین ٹریڈ، کولکاتہ	
56	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ نیو دہلی	
57	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ بنگلور	
58	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ چنئی	
59	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ گاندھی نگر	
60	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ حیدر آباد	
61	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ کولکاتہ	
62	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ ممبئی	
63	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ رائے بریلی	
64	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ کنور ۔ کیرلا	
65	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ بھوپال	
66	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ شیلانگ	
67	نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف فیشن ٹیکنالوجی ۔ پٹنہ	
68	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹورزم اینڈ ٹراول مینجمنٹ ۔ گوالیار	
69	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹورزم اینڈ ٹراول مینجمنٹ ۔ بھوبنیشور	
70	انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹورزم اینڈ ٹراول مینجمنٹ ۔ گوا	

محکمہ اقلیتی فلاح و بہبود (وقف)
کی فلاحی اسکیمیں

کمرہ نمبر 215،دوسری منزل،وکاس سودھا،ڈاکٹر بی آر امبیڈکر ویدھی،بنگلور۔560001
فون:22634477-22034480

کرناٹک اسٹیٹ وقف کونسل

اس اسکیم کا مقصد وقف اداروں کی آمدنی بڑھانے کیلئے اور بیش قیمت وقف جائیدادوں کی ترقی کیلئے پیشگی رقم یا قرضہ دینا مثلاً شادی محل، ہاسٹل کی تعمیر، کمرشیل کامپلکس وغیرہ کی تعمیر۔
پیشگی رقم یا قرضہ پروجیکٹ کے تخمینہ کے 75فیصد کے مساوی یا زیادہ سے زیادہ 20لاکھ روپے دیا جائے گا جس کی ادائیگی 3 تا 4قسطوں میں ہوگی۔ پروجیکٹ کے تخمینہ میں زمین کی قیمت شامل نہیں رہے گی۔ قرضہ پروجیکٹ کی نگرانی اور فنڈ کے موزوں استعمال کیلئے بتائی گئی پروجیکٹ تعمیراتی کمیٹی کو دیا جائے گا۔مذکورہ قرضہ کی واپسی دو سالوں یا پروجیکٹ کے تکمیل کے بعد 5 تا10 سالوں کی میعاد میں 5فیصد نصف سالہ، بہبودی محصول(welfare cost) کے ساتھ کرنی ہوگی۔

اہلیت

کرناٹک اسٹیٹ بورڈ آف وقفس کے تحت رجسٹر شدہ ادارے بالخصوص شہروں اور قصبوں میں قائم ادارے یہ قرضہ حاصل کرسکتے ہیں۔

درخواست نامہ

مقررہ درخواست فارم دفتر سکریٹری حکومت کرناٹک، محکمہ اقلیتی بہبود، کمرہ نمبر 215،دوسری منزل، وکاس سودھا، بنگلور560001سے یا اضلاع کی ضلعی وقف مشاورتی کمیٹی کے دفتروں سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

کس سے رابطہ کریں

ممبر سکریٹری ، کرناٹک اسٹیٹ وقف کونسل ، محکمہ اقلیتی بہبود ،کمرہ نمبر 215،دوسری منزل،وکاس سودھا ،بنگلور .560001

فون نمبر:22034477 - 22034480

کرناٹک اسٹیٹ وقف فاؤنڈیشن برائے بہبودی خواتین

Karnataka State Wakf Foundation Women Development

اس اسکیم کا مقصد اور غرض مسلم خواتین بالخصوص لڑکیوں کو بالخصوص مندرجہ ذیل شعبوں میں ترقی کے مواقع فراہم کرنا۔

(اے) تعلیم

(بی) خود روزگار

(سی) گھریلو اور چھوٹی صنعت مثلاً۔ ریڈی میڈ ملبوسات، دستکاری وغیرہ کی تیاری کیلئے کام کے بہتر حالات فراہم کرنا۔

(ڈی) مسابقتی امتحانات وغیرہ میں شرکت کرنے والی مسلم لڑکیوں کو مالیاتی امداد دینا۔

اس اسکیم کے تحت مسلم لڑکیوں کو ہائی اسکول سطح تا پیشہ ورانہ کورسوں تک یک وقتی گرانٹ مندرجہ ذیل طور پر دی جاتی ہے۔

(1)	ہائی اسکول طالبات۔ (دوسری تا دسویں جماعت کی طالبات)	-/500 روپئے فی طالبہ
(2)	ایم بی بی ایس	-/20,000 روپے فی طالبہ
(3)	بی ای/ بی یو ایم ایس/ بی ایچ ایم ایس/ بی اے ایم ایس	-/10,000 روپے فی طالبہ
(4)	بی ڈی ایس	-/15,000 روپے فی طالبہ
(5)	ایم بی اے	10,000 روپے فی طالبہ
(6)	ڈی ایڈ (ٹی سی ایچ بی ایڈ)	-/3000 روپے فی طالبہ
(7)	بی سی اے	-/5000 روپے فی طالبہ

اھلیت

ایسی طالبات جن کے والدین کی سالانہ آمدنی -/48000 روپے سے کم ہو اس اسکالرشپ کے لئے درخواست دے سکتی ہیں۔

کس سے رابطہ کریں

مقررہ فارم ممبر سکریٹری، کرناٹک اسٹیٹ وقف فاؤنڈیشن برائے بہبودی خواتین محکمہ اقلیتی بہبود، کمرہ نمبر 215، دوسری منزل، وکاس سودھا، بنگلور 50001 سے ذاتی طور پر یا ڈاک کے ذریعہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فون نمبر **22034979 - 22034477**

ادائیگی کا طریقہ

رقم منظور کرنے کے بعد طالبات کو متعلقہ تعلیمی اداروں کے ذریعہ چیک دئے جائیں گے۔

فون: 22034477 - 22034979

کرناٹک اسٹیٹ بورڈ آف وقفس کی اسکیمیں

نمبر6، **کنگھم روڈ، بنگلور**
فون:-2264594 - 22264595**فیکس**:22255663
ویب سائٹ: www.karwaf.org

ریاست کے وقف اداروں کے لئے گرانٹ ان ایڈ

حکومت کرناٹک کی گرانٹ ان ایڈ اسکیم کے ذریعہ 2 لاکھ روپے سالانہ سے کم آمدنی والے وقف اداروں کو مرمت یا آراستگی کا کام کرانے کیلئے مالیاتی امداد دی جاتی ہے۔اس فنڈ کے ذریعہ عیدگاہ اور قبرستان کی حصاری دیواروں کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔علاوہ یہ امداد دیہی علاقوں میں ان مساجد اور وقف اداروں کو بھی دی جاتی ہے جن کی آمدنی بہت کم ہوتی ہے یا ان کو عطیات بہت کم ملتے ہیں۔ریاست بھر میں وقف اداروں کی دیکھ ریکھ اور مرمت کی جانی چاہئے اور ان کو اچھی حالت میں رکھنا چاہئے۔اور جہاں ضرورت ہونئی عمارتیں تعمیر کرنی چاہئے۔اس کیلئے ریاست کے سالانہ بجٹ میں فنڈ مختص کرنا چاہئے تاکہ وقف اداروں کی مدد کی جاسکے جہاں کے انتظامیہ خود پہل کرتے ہوئے تعمیراتی کام شروع کرتے ہوں۔ حکومت کی گرانٹ ان ایڈ کے ذریعہ تعمیر کئے جانے والے اثاثوں کو اضافی وقف جائیداد سمجھا جائے گا اور ان سے ہونے والی آمدنی فلاحی اور مذہبی مقاصد کیلئے استعمال کی جائے گی جن کی تفصیل وقف قانون 1995 میں دی گئی ہے

گرانٹ کیلئے عام شرائط

(1) گرانٹ ان ایڈ حاصل کرنے والا ہرادارہ متولی کی نگرانی میں رہنا چاہئے جوادارہ کی دیکھ ریکھ کیلئے جواب دہ ہوگا اور مالیاتی امداد کیلئے وقت بہ وقت وضع کی جانے والی شرائط کی تکمیل کیلئے بھی وہ ذمہ دار ہوگا۔

(2) متولی مندرجہ ذیل کیلئے ذمہ دار ہوگا

(i) گرانٹ ان ایڈ کے لئے درج شرائط کی مکمل تکمیل

(ii) ادارہ کے معائنہ کیلئے انسپکٹر اور آڈیٹر یا ریاستی حکومت یا وقف بورڈ کی طرف سے مقرر کسی بھی افسر کو اجازت دینی ہوگی

(iii) ادارہ کے حساب کتاب کا جائزہ لینے والے ریاستی حکومت کے افسران یا انڈین آڈٹ محکمہ کے افسران کو تمام سہولیات دینا ہوگا۔

(iv) سب کلاز (ii) اور (iii) میں بتائے گئے انسپکٹروں یا آڈٹ ایجنسیوں کی ہدایات پر پوری طرح عمل کرنا ہوگا۔

(v) کرناٹک بورڈ آف وقفس کی طرف سے دی گئی ہدایات کے مطابق اس طرح کے حساب کتاب رکھنا اور ان کی جوابی تفصیل اور رپورٹ تیار کرنا۔

نوٹ: جس مقصد کے لئے فنڈ دیا گیا ہو اس کے اخراجات کی سالانہ تفصیلات اور آڈٹ رپورٹ اگلے سال یکم مئی سے قبل کرناٹک اسٹیٹ بورڈ آف وقفس کو پیش کرنا ہوگا

(3) مندرجہ ذیل اداروں کو کوئی گرانٹ نہیں دیا جائے گا

(i) کرناٹک اسٹیٹ بورڈ آف وقفس سے رجسٹر نہ کیا گیا ادارہ

(ii) ایسے وقف ادارے کو گرانٹ نہیں دیا جاتا، جس کا متولی حساب کتاب میں ہیر پھیر یا مالیاتی بے اعتدالیوں کیلئے قصور وار پایا گیا ہو۔

(iii) ایسے وقف ادارہ کو یہ گرانٹ نہیں دیا جائے گا جو اپنی آمدنی ادارے کے مقررہ مقصد کو چھوڑ کر دوسری جگہ استعمال کرتا ہو۔

کرناٹک اسٹیٹ حج کمیٹی

مساوات حج ہاؤز، نمبر 84اے، رچمنڈ روڈ، رچمنڈ ٹاؤن، بنگلور 560025
فون:080-22244434۔فیکس:080-41130680۔ای میلeo@karhaj.in
ویب سائٹ:www.karhaj.in

کرناٹک اسٹیٹ حج کمیٹی ایک آئینی اختیارات والی کمیٹی ہے جسے حج کمیٹی قانون 2002 کے تحت قائم کیا گیا۔ جو مرکزی حکومت کی طرف سے وضع کردہ قانون ہے۔ اس کمیٹی میں 16 اراکین ہیں جو اپنے ہی میں سے کمیٹی کے سربراہ کو چنتے ہیں۔

ریاستی حج کمیٹی کا ایگزی کیٹیو افسر اس کے سکریٹری کے طور پر کام کرتا ہے۔ کمیٹی کی ذمہ داریاں حسب ذیل ہیں۔

(اے) ہر سال عازمین حج سے درخواستیں طلب کرنا

(بی) اگر درخواستیں کل ہند مرکزی حج کمیٹی کی طرف سے کسی ریاست کو دی گئی تعداد سے زیادہ ہوں تو عازمین کا انتخاب منصفانہ اور شفاف طریقے سے کرنا۔

(سی) عازمین کے لئے فائدہ مند اطلاعات حاصل کرنا اور انہیں ان تک پہنچانا۔ عازمین کی تربیت کا انتظام کرنا۔

(ڈی) عازمین کی ٹیکہ اندازی اور زائرین پاس کا انتظام کرنا

(ای) حج کو روانگی سے پہلے یا واپسی کے بعد زائرین جس جگہ اترتے یا قیام کرتے ہوں وہاں انتظامات کرنا۔

(ایف) حج کے لئے کرناٹک سے سعودی عربیہ اور حج کے بعد سعودی عربیہ سے کرناٹک تک سفر کیلئے کسٹمز، سنٹرل ایکسائز محکمہ، امیگریشن محکمہ اور دیگر تمام افسران سے تعاون کرنا۔

حج ھاؤز

حکومت کرناٹک نے حج ہاؤز کی تعمیر کیلئے ہنور کے قریب 5 ایکڑ زمین منظور کی ہے۔ حکومت کرناٹک نے زمین خریدنے کیلئے 225 لاکھ روپے منظور کئے ہیں اور یہ رقم محکمہ محصولات کے افسران (Revenue Department) کو دے دی گئی ہے۔

ریاستی حج کمیٹی مرکزی حج کمیٹی، ریاستی حکومت کی مدد سے عازمین کی سہولت کیلئے ایک مستقل حج ہاؤز تعمیر کرنا چاہتی ہے۔

کرناٹک اسٹیٹ اقلیتی کمیشن

Karnataka State Minorities Commission

5/ویں منزل، وشویشوریا مین ٹاور، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر ویدھی، بنگلور 56001

فون: 22863400 - 22864204 ۔فیکس: 22803286 ۔ای میل: Secretary@karmin.in

ویب سائٹ: karmin.in

کرناٹک اسٹیٹ اقلیتی کمیشن 1983 میں قائم کیا گیا ریاستی حکومت کی طرف سے وقت بہ وقت کمیشن کے چیرمین اور اراکین کا تقرر کیا جاتا ہے۔حکومت کرناٹک اسٹیٹ مینا ریٹیز کمیشن ایکٹ 1994ء میں منظور کیا اور اس کے بعد اس ایکٹ کے تحت اقلیتی کمیشن قائم ہوتے رہے۔اس کمیشن میں ایک چیرمین ،6 اراکین ہوتے ہیں۔کمیشن کی میعاد 3 سال ہوتی ہے۔اگر حکومت چاہے تو میعاد بڑھا بھی سکتی ہے۔ اقلیتی کمیشن کے انتظامی امور کمیشن کے سکریٹری نمٹاتے ہیں۔

کمیشن کی ذمہ داریاں

(اے) اقلیتوں کے تحفظ کیلئے آئین میں درج قوانین کے نفاذ کی نگرانی کرنا اور ریاستی لیجسلیچر کی طرف سے وضع کئے گئے قوانین کے نفاذ کی بھی نگرانی کرنا۔

(بی) اقلیتوں کی فلاح کے تمام قوانین کے نفاذ کیلئے موزوں مشورے دینا

(سی) آئین میں دیئے گئے تحفظات پر عمل کی ریاستی حکومت کی طرف سے بنائے گئے قوانین کے نفاذ کی نگرانی کرنا۔

(ڈی) سرکاری اداروں ،نیم سرکاری اداروں اور حکومت کی نمائندگی والے اداروں میں اقلیتوں کی نمائندگی کا حقیقی جائزہ لینا اور اگر نمائندگی ناکافی ہے تو مطلوبہ حد پانے کیلئے طریقے اور راستے تجویز کرنا۔

ای ریاست میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی برقراری کیلئے سفارشات اور مدد کرنا۔

(ایف) کسی بھی ایسے معاملے کا مطالعہ کرنا جو کمیشن کی رائے میں اقلیتوں کی بہبود کے نقطۂ نظر سے اہم ہو اور اس ضمن میں مناسب شفارشات پیش کرنا۔

(جی) اقلیتوں کے خلاف بھید بھاؤ،تفریق ختم کرنے کیلئے مطالعات،تحقیقات اور تجزیہ کرنا۔

(ایچ) مقررہ میعاد کے اندر وقت بہ وقت حکومت کو رپورٹ پیش کرنا۔

(آئی) اقلیتوں کی شکایات سن کر ان کے ازالے کیلئے کام کرنا۔

(جے) اقلیتوں کے حقوق کی محرومی کی مخصوص شکایتوں پر کارروائی کرنا اور متعلقہ افسران کے پاس یہ معاملہ اٹھانا۔

غیر سرکاری رضاکارانہ تنظیموں کی ڈائرکٹری

اس بات کو محسوس کیا جاتا ہے کہ اقلیتوں کی فلاح و بہبودی میں غیر سرکاری رضا کارانہ تنظیمیں اور اپنی مدد آپ گروپ (Self help group) اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے وضع کی گئی اسکیموں کے موثر نفاذ کے لئے اقلیتوں کی فلاح کیلئے کام کرنے والی غیر سرکاری رضا کار تنظیموں اور اقلیتی کمیشن میں موزوں تال میل ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے کمیشن نے ریاست میں اقلیتوں کیلئے کام کرنے والی غیر سرکاری رضا کارانہ تنظیموں کی فہرستیں شائع کی ہیں جس کا اجراء 05-07-2008 کو عزت مآب وزیر حج و وقف اور اقلیتی بہبود پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی خان نے کیا۔

وزیراعظم کا نیا 15 نکاتی پروگرام

وزیراعظم کے نئے 15 نکاتی پروگرام کے نفاذ کی نگرانی اور کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے ریاستی سطح پر چیف سکریٹری کے زیر صدارت ایک کمیٹی بنائی گئی ہے جس کے جملہ 24/اراکین ہیں جن میں حکومتِ کرناٹک کے محکموں کے پرنسپل سکریٹری/سکریٹری محکموں کے سربراہ، ضلع پنچایت ممبران، غیر سرکاری اداروں کے ممبر اور دیگر ممبراں شامل ہیں۔ ریاستی اقلیتی کمیشن کے سکریٹری اس کے ممبر سکریٹری ہیں۔ اس کے علاوہ ضلعی سطح پر اس پروگرام کی نگرانی کیلئے ڈپٹی کمشنر کے زیر صدارت ضلعی مجالس قائمہ (District Standing Committees) کا قیام عمل میں آیا ہے۔

کوآپریٹیو سوسائٹیوں کی حوصلہ افزائی

کمیشن کا یہ خیال ہے کہ اقلیتوں کی معاشی اور سماجی فلاح و بہبود کے لئے کوآپریٹیو سوسائٹیاں قائم کی جائیں اور افراد کو مالی امداد دینے کی بجائے ان کوآپریٹیو سوسائٹیوں کے ذریعہ انہیں امداد دی جائے۔ ہر قسم کی کوآپریٹیو سوسائٹیوں میں اقلیتوں کی نمائندگی بڑھانے کی بھی تجویز ہے۔ مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کیلئے کوآپریٹیو سوسائٹیوں کو کوآپریٹیو محکمہ سے قریبی رابطے اور تعارف رکھنا ہوگا۔

Aslam\govt_logo.jpg
not found.

حکومت کرناٹک

2009

محکمۂ اقلیتی فلاح و بھبود کی اسکیمیں

کرناٹکا اسٹیٹ میناریٹی کمیشن بنگلور

KARNATAKA STATE MINORITIES COMMISSION

ففتھ فلور، ویشویشوریا مین ٹاور، ڈاکٹر بی آر امبیڈکر ویدھی، بنگلور

فون: 22863400, 22864202, فیاکس: 22863286

ای میل: secretary@karmin.in ویب سائٹ: www.karmin.in

فہرست عنوانات وتفصیلات

صفحہ نمبر	آفس	سیریل نمبر
1 تا 8	کرناٹکا مینارٹیز ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے اسکیمیں	1
9 تا 42	ڈائرکٹریٹ آف مینارٹیز کے اسکیمیں	2
43	محکمۂ اقلیتی فلاح وبہبود (وقف) کے اسکیمیں	3
44	کرناٹک اسٹیٹ وقف ویمنس فاؤنڈیشن	4
45 تا 46	کرناٹک اسٹیٹ بورڈ آف وقف کے اسکیمیں	5
47	کرناٹک اسٹیٹ حج کمیٹی	6
48 تا 49	کرناٹک اسٹیٹ مینارٹیز کمیشن	7

اس کتاب کو اشاعت کرنے کا واحد مقصد اقلیتوں کے اندر محکمۂ فلاح وبہبود کے تمام اسکیموں کی تفصیلات جاری کی گی ہیں اور اقلیتوں میں بیداری لانے کی غرض سے اس کتاب کو آپ کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔آپ ان اسکیموں سے استفادہ اٹھانے کیلئے محکموں سے رابطہ قائم کرسکتے ہیں۔

اشاعت		اکتوبر۔2009
پبلیشر کا نام اور پتہ	:	**کرناٹک اسٹیٹ مینارٹیز کمیشن** فتھ فلور،وشویشوریا مین ٹاور،ڈاکٹر بی آر امبیڈکر ویدھی بنگلور۔560001
ایڈیٹر	:	**عتیق احمد**۔سکریٹری (کےاےلیس)
فون	:	080-22864204 22863400
فیاکس	:	080-22863282
ویب سائٹ	:	www.karmin.in
ای۔میل	:	secretary@karmin.in

کرناٹکا اسٹیٹ مائنارٹی کمیشن کی تشکیل شدہ کمیٹی چیرمین اور ممبران کے نام اور پتے

1	**جناب خسرو قریشی** نمبر571، 8واں بلاک، فرسٹ مین روڈ، کورمنگلا، بنگلور۔95 موبائل:9845057477, 9742266126	چیرمین
2	**جناب پیر خان** نمبر125، دوسرا بلاک، 15واں کراس، آرٹی نگر، بنگلور۔ موبائل:9886679580	رکن
3	**ڈاکٹر عبد العزیز** انسٹی ٹیوٹ آف سوشیو ایکنامک چینج، ٹیچرس کالونی، ناگربھاوی، بنگلور۔ فون23215378، موبائل:9880699624	رکن
4	**محترمہ شاہدہ بیگم** مرتضٰی منزل، جوشی گلی، الکل۔587125 موبائل:9448845377	رکن
5	**جناب آنتھون ۔وی. فرنانڈیز** نمبر197، سی برڈ روڈ، بیتا کھول، کاروار تعلق، اتر کنڑا موبائل:9341661381, 9448756111 فون:08382-2252296	رکن
6	**جناب بنتے بودھی دُتّا مہاویر** بدھاوہار، اسپورتی دھاما، انجنا نگر، بنگلور۔91 موبائل:984433433	رکن
7	**جناب جگجیت سنگھ سیتھی** نمبر53، پہلی منزل، سنجے نگر مین روڈ، گیدلاہلی بس اسٹاپ، بنگلور۔94	رکن
8	**جناب پی.ین. بنجامن** نمبر501، 5ویں منزل، اندرا ریسی ڈنسی، 167ہنور روڈ، بنگلور۔43 فون:25435746 موبائل:9731182308	رکن

rafics\
Band\Govt.
of
Karnataka.jpg
not found.

حکومت کرناٹک

2009

محکمۂ اقلیتی فلاح و بہبود کی اسکیمیں

کرناٹکا اسٹیٹ میناریٹی کمیشن بنگلور

KARNATAKA STATE MINORITIES COMMISSION

پیش لفظ

کرناٹک ریاستی اقلیتی کمیشن ایکٹ 1994ء سے عمل میں آیا۔

اس ایکٹ کے تحت آئین اور ریاستی لیجسلیچر سے جاری کردہ قوانین کی رو سے اقلیتوں کو حاصل تحفظات کے طریقہ کار کی جانچ کرنے کے لئے اقلیتی کمیشن قائم کیا گیا ہے۔حکومت کی جانب سے اقلیتوں کی ترقی کے لئے وضع کی گئی مختلف فلاح و بہبودی کی اسکیموں کے نفاذ کی نگرانی اقلیتی کمیشن کی ذمہ داری ہے۔

مختلف ضلعوں میں حکومت کی جانب سے جاری کئے گئے فلاحی اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لیتے ہوئے اقلیتی کمیشن نے محسوس کیا کہ اقلیتوں کو ان فلاحی اسکیموں کی جانکاری نہ ہونے کی وجہ سے وہ ان اسکیموں کا پوری طرح فائدہ نہیں اٹھا رہے ہیں۔

لہٰذا اقلیتی کمیشن نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے محکمہ اقلیتی بہبود سے جاری کردہ اسکیموں کی تفصیل اکٹھا کر کے ایک کتابچہ شائع کیا ہے۔

اقلیتوں سے گزارش ہے کہ وہ اس کتابچہ سے استفادہ کریں۔غیر سرکاری اداروں سے درخواست ہے کہ اس کتابچہ کو عوام الناس تک پہنچانے اور اس سے استفادہ کرنے میں ان کی بھرپور امداد کریں۔

خسرو قریشی

چیرمین

کرناٹک اقلیتی کمیشن، بنگلور

عتیق احمد کے اے یس

سکریٹری

کرناٹک اقلیتی کمیشن بنگلور